روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 18 مارچ 2005ء 7 صفر 1426 ہجری 18 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 61

احسان کا سلوک کرو

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تم دوسروں کی دیکھا دیکھی یہ نہ کہو کہ لوگ ہم سے حسن سلوک کریں گے تو ہم ان سے حسن سلوک کریں گے۔ اور اگر انہوں نے ہم پر ظلم کیا تو ہم بھی ان پر ظلم کریں گے بلکہ تم اپنے نفس کی تربیت اس طرح کرو کہ اگر لوگ تم سے حسن سلوک کریں تو تم ان سے احسان کا سلوک کرو اور اگر وہ تم سے بدسلوکی کریں تو بھی تم ظلم سے کام نہ لو

(جامع ترمذی کتاب البر والصلة باب فی الاحسان حدیث نمبر:1930)

دیگر مذاہب کے لوگوں سے ہمیں کوئی دشمنی نہیں بلکہ ہم ان کے سچے ہمدرد ہیں

میں حلفاً کہتا ہوں کہ میں تو اپنے دشمن کا بھی سب سے بڑھ کر خیر خواہ ہوں

دشمن کے لئے دعا کرنا بھی سنت نبویؐ ہے۔ حضرت مسیح موعود کے چند ارشادات

مخالفین کا خیرخواہ

مخالفین کے ساتھ دشمنی سے پیش نہیں آنا چاہئے۔ بلکہ زیادہ تر دعا سے کام لینا چاہئے اور دیگر وسائل سے کوشش کرنی چاہئے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 6)

میں قسماً کہتا ہوں کہ مجھے لوگوں کے ساتھ کوئی عداوت نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 450)

میں حلفاً کہتا ہوں کہ میں تو اپنے دشمن کا بھی سب سے بڑھ کر خیر خواہ ہوں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 103)

اپنے نفس پر قابو

میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا (۔) بنایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہوگا اور اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 302)

دشمن کے لئے دعا

بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کیلئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ (۔) اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کیلئے دعا کرو، تو قبول نہیں کروں گا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کیلئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت ﷺ آپ کیلئے اکثر دعا کیا کرتے تھے۔ اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہئے۔ اور حقیقۃً موذی نہیں ہونا چاہئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا۔ جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں، خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذا پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے، ایسا ہی بیزار ہے۔ جیسے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کے ساتھ ملایا جاوے۔ ایک جگہ وہ فصل نہیں چاہتا اور ایک جگہ وصل نہیں چاہتا۔ یعنی بنی نوع کا باہمی فصل اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل۔ اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کے واسطے بھی دعا کی جاوے۔ اس سے سینہ صاف اور انشراح پیدا ہوتا ہے اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ہماری جماعت یہ رنگ اختیار نہیں کرتی۔ اس میں اور اس کے غیر میں پھر کوئی امتیاز نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ ضروری امر ہے کہ جو شخص ایک کے ساتھ دین کی راہ سے دوستی کرتا ہے اور اس کے عزیزوں سے کوئی ادنیٰ درجہ کا ہے تو اس کے ساتھ نہایت رفق اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور ان سے محبت کرنی چاہئے۔ کیونکہ خدا کی یہ شان ہے۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 68)

صلح کی دعوت

ہم تیار ہیں کہ ہمارے مخالف ہمارے ساتھ صلح کرلیں۔ میرے پاس ایک تھیلہ ان گالیوں سے بھرے ہوئے کاغذات کا پڑا ہے۔ ایک نیا کاغذ آیا تھا۔ وہ بھی آج میں نے اس میں داخل کر دیا ہے۔ مگر ان سب کو ہم جانے دیتے ہیں۔ اپنی جماعت کے ساتھ اگرچہ میری ہمدردی خاص ہے۔ مگر میں سب کے ساتھ ہمدردی کرتا ہوں اور مخالفین کے ساتھ بھی میری ہمدردی ہے۔ جیسا کہ ایک حکیم تریاق کا پیالہ مریض کو دیتا ہے کہ وہ شفا پاوے، مگر مریض غصہ میں آکر اس پیالہ کو توڑ دیتا ہے۔ تو حکیم اس پر افسوس کرتا ہے اور رحم کرتا ہے۔ ہمارے قلم سے مخالف کے حق میں جو کچھ الفاظ سخت نکلتے ہیں۔ وہ محض نیک نیتی سے نکلتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 454)

ہماری کسی سے دشمنی نہیں

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مخالف مذہبوں کے لوگوں سے ہمیں کوئی دشمنی نہیں بلکہ ان کے سچے خیر خواہ اور ہمدرد ہم ہیں لیکن کیا کریں ہمارا مسلک اس جراح کی طرح ہے جس کو ایک پھوڑے کو چیرنا پڑتا ہے اور پھر وہ اس پر مرہم لگاتا ہے۔...... مریض پھوڑے کو چیرنے کے وقت شور مچاتا ہے، حالانکہ اگر وہ سمجھے تو اس پھوڑے کو چیرنے کی اصل غرض اسی کے مفید مطلب ہے کیونکہ جب تک وہ چیرا نہ جاوے گا اور اس کی آلائش دور نہ کی جاوے گی وہ اپنا فساد اور بڑھائے گا اور زیادہ مضر اور مہلک ہوگا۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 623)

فتنہ دجال، اس کی علامات اور علاج احادیث نبویہ ؐ کی روشنی میں

مرتبہ: عبدالسمیع خان

فتنہ دجال کی شدت

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

آدم کی پیدائش سے لے کر قیامت تک کوئی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑھ کر نہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب بقیۃ احادیث الدجال حدیث نمبر 5239)

آنحضرت ﷺ نے دجال پر خطبہ دیا اور فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو دجال سے خبردار نہ کیا ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 6591)

پناہ کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ درج ذیل دعا پڑھتے اور صحابہؓ کو سکھاتے تھے۔

اے اللہ میں مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ من المأثم حدیث نمبر 581)

تعبیر طلب پیشگوئی

آنحضرت ﷺ نے دجال کو رویا میں دیکھا۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 6595)

لغت میں دجال کے معنے

1۔ کذّاب یعنی سخت جھوٹا۔ 2۔ مالدار اور خزانوں والا 3۔ بڑا گروہ جو زمین کو اپنی کثرت سے ڈھانپ لے۔ 4۔ ایسا گروہ جو اموال تجارت اٹھائے پھرے۔ 5۔ زمین میں کثرت سے سیاحت کرنے والا۔ 6۔ ملمع کرنے والا دھوکہ باز 7۔ جس سے خیر و برکت چھینی جائے۔ 8۔ طالب دنیا اور طالب ریاست 9۔ پانی سے عجیب کام لینے والا۔

(تاج العروس۔ اقرب الموارد۔ لسان العرب۔ عمدۃ القاری۔ فتح الباری۔ زرقانی۔ لوامع التنزیل۔ حاشیہ مشکوٰۃ۔ اربعین فی اصول الدین از غزالی)

دجال کا زمانہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

"قیامت سے قبل 10 نشان ظاہر ہوں گے۔ ان میں پہلے چھ یہ ہیں۔ دھواں، دجال، دابۃ الارض، مغرب سے سورج کا طلوع، نزول عیسیٰ بن مریم اور یاجوج ماجوج۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب الآیات التی تکون قبل الساعۃ حدیث نمبر 5162)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا جو خیر اور بھلائی آپ لائے ہیں۔ کیا اس کے بعد شر بھی آئے گا تو آپؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر میں نے پوچھا اس کے بعد کیا ہوگا تو آپؐ نے فرمایا اگر زمین میں اللہ کا کوئی خلیفہ ہو تو اس کی ہر طرح اطاعت کرنا۔ میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا فرمایا پھر دجال ظاہر ہوگا۔ پھر قیامت قائم ہوگی۔

(سنن ابوداؤد کتاب الفتن باب ذکر الفتن حدیث نمبر 3706)

دجال مشرق سے نکلے گا اور وہ زمانہ اختلاف اور فرقہ بندی کا ہوگا اور چالیس دن میں دنیا بھر میں پھیل جائے گا۔ مومن سخت تنگی محسوس کریں گے۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد 7 ص 349۔ مکتبۃ القدسی القاہرہ 1353ھ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دجال دین کے ضعف اور علم کی کمی اور اعراض کے زمانہ میں ظاہر ہوگا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 14426)

دجال کا علاقہ اور مذہب

آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی تمیم داریؓ نے دجال کو ایک مغربی جزیرہ کے گرجے میں مقید دیکھا اور اس نے کہا قریب ہے کہ مجھے خروج کی اجازت دے دی جائے۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب قصۃ الجساسۃ حدیث نمبر 5235)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص تم میں سے دجال کو پائے تو وہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 5228)

(سورۃ کہف میں عیسائیت کا خاص طور پر تذکرہ ہے۔)

جو دجال کی آگ سے آزمایا جائے تو وہ خدا سے فریاد کرے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ آگ اس پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی جیسے حضرت ابراہیمؑ پر ہوئی تھی۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب فتنۃ الدجال حدیث نمبر 4067)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیات پڑھیں وہ فتنہ دجال سے بچایا جائے گا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 26244)

چند اہم علامات

دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 6589)

اس کی بائیں آنکھ بہت چمکتی ہوئی ہوگی گویا کہ وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے۔

(کنز العمال جلد 14 ص 137 خروج الدجال حدیث 38784)

اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک۔ف۔ر لکھا ہوگا جسے پڑھا ہوا اور ان پڑھ دونوں پڑھ سکیں گے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 12674)

دجال روٹیوں کا پہاڑ اور پانی کی نہر ساتھ لے کر چلے گا اور بڑی تیزی سے دنیا میں پھیلے گا اور ہر طرف فتنہ و فساد اور تباہی پھیلائے گا اور جسے چاہے گا قتل کرے گا اور جسے چاہے گا زندہ کرے گا اس کے حکم پر بارش بھی برسے گی، زمین کھیتی اگائے گی اور ویرانے اس کے حکم سے خزانے باہر نکالیں گے۔

(مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 5228)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دجال پانی اور آگ کے ساتھ نکلے گا جس کو لوگ آگ سمجھیں گے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور جسے لوگ ٹھنڈا پانی خیال کریں گے وہ آگ ہے جو جلا دے گی۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ماذکر بنی اسرائیل حدیث نمبر 3194)

دجال کے دونوں کانوں میں سے ہر ایک کی لمبائی تیس ہاتھ ہوگی۔

(کنز العمال جلد 14 ص 259 کتاب القیامہ من قسم الافعال باب الدجال حدیث 39702)

وہ اندھوں اور کوڑھیوں کو تندرست کرے گا اور مردوں کو زندہ کرے گا اور لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں۔

(کنز العمال جلد 14 ص 139)

دجال کے ساتھ جسّاسہ (جاسوسی کرنے والا گروہ) بھی ہوگی۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب قصۃ الجساسۃ حدیث نمبر 5235)

دجال کے ساتھ ہر زبان کے لوگ ہوں گے۔

(درمنثور جلد 7 ص 295 سورۃ مومن آیت 58)

دجال کے گدھے کی علامات

دجال ایک ایسے گدھے پر ظاہر ہوگا جس کی نسل نہیں ہوگی۔

(نزھۃ المجالس جلد 1 ص 109 عبدالرحمان الصفوری مطبع میمنیہ مصر)

دجال ایک ایسے گدھے پر سوار ہوگا جو چاند کی طرح روشن ہوگا اور اس کے دونوں کانوں کے درمیان ستر گز کا فاصلہ ہوگا۔

(تذکرۃ الحفاظ جلد 3 ص 960 محمد بن طاہر۔ دارالصمیعی ریاض 1415ھ طبع اول)

دجال کے گدھے کے ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں کا فاصلہ ایک دن اور ایک رات کے برابر ہوگا اور وہ ساری زمین کا سفر کرے گا وہ بادلوں کو پکڑنے پر قادر ہوگا اور سورج کے غروب ہونے کی جانب سفر کرتے ہوئے سورج سے بھی آگے نکل جائے گا۔ وہ سمندر میں چلے گا اور سمندر کا پانی اس کے ٹخنوں تک ہوگا۔ اس کے آگے دھوئیں کا پہاڑ اور پیچھے سبز رنگ کا پہاڑ ہوگا۔ جب وہ سفر کرے گا تو بلند آواز سے یہ اعلان کرے گا اے میرے دوستو میری طرف آ جاؤ۔ اے میرے دوستو میری طرف آ جاؤ۔

(کنز العمال جلد 14 ص 259 کتاب القیامۃ من قسم الافعال باب الدجال۔ حدیث 39702)

ان سواریوں میں سوراخ یعنی دروازے بھی ہوں گے اور زینیں یعنی نشستیں بھی ہوں گی۔

(بحار الانوار جلد 52 ص 192 از محمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی لبنان)

قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ سواریوں سے آگ نہ نکلے۔ جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کر دے گی۔

(کنز العمال جلد 14 ص 152)

پانی کے بند کرنے سے ایک آگ نکلے گی۔

(مسند احمد حدیث نمبر 15103)

دجال کے ساتھی

اصفہان کے 70 ہزار یہودی دجال کے ساتھ ہوں گے۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب بقیۃ احادیث الدجال حدیث نمبر 5237)

بہت سی قومیں دجال کی ساتھی ہوں گی اور کہیں گی کہ ہاں ہم ضرور اس کا ساتھ دیں گے حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ کافر ہے مگر ہم اس کی خوراک کھاتے ہیں۔

(کتاب الفتن جلد 2 ص 547 نعیم بن حماد مکتبۃ التوحید قاہرہ 1412ھ طبع اولیٰ)

دجال کا روحانی مقابلہ

آنحضرت ﷺ نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس پر کامیابی صرف قرآن کے ذریعہ ہوگی۔

(کتاب الفتن جلد 2 ص 538 نعیم بن حماد۔ مکتبۃ التوحید قاہرہ 1412ھ طبع اول)

زمانہ دجال میں مومنوں کی غذا تسبیح و تقدیس ہوگی۔

(کتاب الفتن جلد 2 ص 565 نعیم بن حماد)

دجال، مسیح کو دیکھ کر نمک کی طرح گھلتا جائے گا اور اللہ تعالیٰ مسیح کے ذریعہ دجال کو ہلاک کرے گا۔

(مسلم کتاب الفتن باب فی فتح قسطنطنیہ وخروج الدجال ونزول عیسیٰ ابن مریم حدیث نمبر 5157)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیرت حضرت مسیح موعود۔ محبت الٰہی ۔ اہتمام نماز اور شمائل

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی کی محبت سے معمور دلگداز یادیں

حضرت صوفی پیر افتخار احمد صاحب ابن حضرت پیر منشی صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کا شمار سیدنا حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں ہوتا ہے۔ اس خاندان کو تاریخ احمدیت میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ حضرت پیر افتخار احمد لدھیانوی، آپ کے بھائی حضرت پیر منظور محمد صاحب اور آپ کے والد ماجد حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کو سیدنا حضرت مسیح موعود نے مع اہل وعیال اپنی کتاب ''انجام آتھم'' کے ضمیمہ میں 313 مخلص احباب میں شامل فرمایا ہے۔ نیز دوسری کتب اور تحریروں میں بھی اس خاندان کے افراد کا ذکر خیر فرمایا ہے۔ حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی کی خودنوشت سوانح حیات ''افتخار الحق یا انعامات خداوند کریم'' جو کہ تربیتی اور اخلاقی مضامین پر مشتمل کتاب ہے۔ اس کتاب میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی بابت جو روایات، مشاہدات اور تاثرات بیان کئے ہیں۔ ان میں سے بعض بطور تبرک پیش کئے جا رہے ہیں۔

یہ کتاب پہلی بار لاہور سے حکیم عبداللطیف صاحب شاہد نے 1957ء میں شائع کی اور 512 صفحات پر مشتمل ہے۔

خاندان کا تعارف

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی تحریر فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے بغیر میرے کسی حق کے محض اپنے فضل اور رحم سے وجود خلقت عطا فرمایا اور بہت بہت مہربانیاں فرمائیں۔ میرا نام افتخار احمد ہے۔ ''پیر'' کا لفظ اس لئے ہے کہ میرے والد صاحب پیری مریدی کرتے تھے منظور محمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مصنف یسرنا القرآن میرے حقیقی بھائی ہیں۔ میرا کچھ حال یہ ہے کہ بمقام لدھیانہ 14 شعبان 1282 ہجری بروز سہ شنبہ .... پیدا ہوا۔ میری والدہ بہت نیک اور نیکوں کی اولاد تھیں ان کی قبر مقبرہ بہشتی قادیان میں ہے۔ میرے والد صاحب کا نام احمد جان ہے، جن کا ذکر حضرت صاحب نے ''ازالہ اوہام'' میں کیا ہے ان کے ساتھ آخر میں میرا بھی ذکر کیا ہے اور علیحدہ بھی تحریر فرمایا ہے اور دعا بھی دی ہے۔ میرے والد صاحب نیک بزرگ اور سجادہ نشین تھے میں یہاں ان کا حال زیادہ بیان نہیں کرتا کیونکہ انہوں نے ایک کتاب جس کا نام ''طب روحانی'' ہے تصنیف کی ہے اس میں اپنا کچھ حال بیان کیا ہے اس کتاب کا اشتہار حضرت صاحب نے رسالہ ''نشان آسمانی'' میں تحریر فرمایا ہے۔''

حضرت مسیح موعود سے تعارف

''میرے والد صاحب نے میری دینی تعلیم و تربیت میں خوب کوشش کی اور لائق ضرورت دنیوی تعلیم کے لئے سکول میں داخل کیا۔ براہین احمدیہ چھپی تو میرے والد صاحب کو حضرت صاحب کا تعارف ہوا میرے والد صاحب کو حضرت صاحب سے بہت ارادت و اعتقاد تھا اس زمانہ میں حضرت صاحب کا مجددی دعویٰ تھا جس کو قبول کیا اور یہی تبلیغ کرتے تھے کہ امام زمان دنیا میں ظاہر ہوگیا ہے ان پر ایمان اور یقین لاؤ اور اگر کوئی مرید ہونے کے لئے آتا تو کہتے کہ سورج نکل آیا ہے اب تاروں کی ضرورت نہیں۔ جاؤ حضرت صاحب کی بیعت کرو۔ حالانکہ حضرت صاحب کو ابھی بیعت لینے کا منجانب اللہ حکم نہیں ہوا تھا۔ بیعت تو کر لیتے مگر فرماتے یہی تھے کہ جاؤ ان کی بیعت کرو''۔ (افتخار الحق صفحہ 6`7)

تم مسیحا بنو خدا کے لئے

''والد صاحب اشاعت...... میں حضرت صاحب کی خدمت میں چندوں وغیرہ میں خوب حصہ لیتے تھے اور اپنے مریدوں اور دوستوں سے بھی اچھی طرح امداد کراتے تھے نیز حضرت صاحب کی تائید میں ایک طویل اشتہار بھی شائع کیا۔ جس میں ایک شعر یہ تھا۔

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

حالانکہ اس وقت مسیح موعود کا دعویٰ بھی نہ تھا اور کتاب فتح اسلام و توضیح مرام شائع بھی نہیں ہوئی تھی۔ جب میں بیس سال کا ہوا تو والد صاحب حضرت صاحب سے اجازت لے کر حج کو تشریف لے گئے۔ حضرت صاحب نے ایک دعائیہ خط دیا کہ میری طرف سے حج بیت اللہ میں حرف بحرف پڑھ دینا۔ حج کو مجھے بھی ساتھ لے گئے تھے اور بہت مرید بھی ساتھ گئے تھے۔ جن میں شہزاد عبدالمجید صاحب مربی ایران بھی تھے جن کی وفات ایران میں ہوئی۔ کتبہ ان کا مقبرہ بہشتی میں لگا ہوا ہے 9 ذی الحجہ عرفہ کا دن مجھے یاد ہے۔ جب میرے والد صاحب عرفات کے میدان میں وہ خط ہاتھ میں لے کر کھڑے ہو گئے۔ ہم 20-22 خدام پیچھے کھڑے تھے۔ والد صاحب نے فرمایا کہ میں یہ خط بلند آواز سے پڑھتا ہوں تم سب آمین کہتے جاؤ۔ چنانچہ آپ نے پڑھا اور ہم نے آمین کہی۔'' (صفحہ 7)

ہجرت قادیان اور خدمات

آپ بیان فرماتے ہیں:۔

''میرے والد صاحب حج سے آ کر 13 دن زندہ رہے اور 9 ربیع الاول 1303ھ کو وفات پا گئے اور لدھیانہ گورغریباں میں دفن ہوئے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد بتوفیق الٰہی میرا پہلا سفر قادیان شریف کا، حضرت بشیر اول کے عقیقہ پر ہوا پھر یہاں کی محبت مجھے بار بار یہاں لاتی رہی۔ 1892ء کو میں مع عیال قادیان میں آیا اور سرکاری سکول قادیان میں ملازمت کر لی قریباً پانچ سال مدرس رہا پھر مع عیال لدھیانہ گیا اور چند سال وہاں رہا۔ بیچ میں سالانہ جلسوں پر آتا جاتا رہا۔ پھر 1901ء کو مع عیال قادیان آیا اور خدا کی مہربانی سے تا ایں دم یہیں رہا۔ 1902ء کو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے حضرت صاحب سے اجازت لے کر مجھ کو اپنے ماتحت حضور کے خطوط کی محرری کے کام پر رکھ لیا۔ مسلسل محرری ڈاک کا کام کرتا رہا اور جنوری 1927ء کو بہ سبب قاعدہ شصت سالگی اس ملازمت سے ریٹائر ہوا۔ الحمدللہ! افسر مجھ سے ہمیشہ خوش رہے اور بحمدللہ جہاں تک ہو سکا۔ ان کا ادب اور فرمانبرداری کرتا رہا''۔ (صفحہ 8)

برکات وفضائل درود شریف

''حضرت مسیح موعود سے میں نے سنا ہے کہ درود شریف کی کثرت سے قلب میں نور اور صفائی آتی ہے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ ابتداء شب میں کچھ کھانے پینے کا خمار ہوتا ہے۔ لیکن بیچ میں جاگ کر پھر جو سوتا ہے وہ وقت قلب کی صفائی کا ہوتا ہے۔ اس وقت اس پر انوار نازل ہوتے ہیں۔'' (صفحہ 291)

عشق الٰہی اور عشق رسول ﷺ

''مجھے ایک بات یاد آئی۔ حضرت مسیح موعود کے ایک خادم پیراں دتا نام تھے۔ ہم سب ان کو اصلی نام سے پکارتے تھے۔ مگر حضور جب بلاتے تو پیری دتہ فرماتے۔ یعنی میرے پیر اللہ کا دیا ہوا۔ یہ وہ توحید ہے۔ جو حضور کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس۔ اے ابنائے فارس توحید کو پکڑو۔ توحید کو پکڑو۔ حضرت مسیح موعود کے دل میں حضرت سرور کائنات ﷺ کی محبت، تعظیم اور ادب کا یہ عالم تھا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ حضور چارپائی پر تشریف فرما تھے اور کچھ تحریر فرما رہے تھے۔ اس میں حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک بھی عبارت میں لکھا۔ مگر اس مقام پر وہ چاہئے نہ تھا۔ حضور نے اس کے گرد اس طرح محمدؐ حلقہ بنا کر خطوط کھینچ دیئے۔ اصل نام پر قلم نہ پھیرا''۔ (صفحہ 222)

حصول قرب الٰہی کا طریق

''میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ قرب الٰہی کے حصول کا یہ طریق ہے کہ راستی اور راستبازی کے ساتھ اس کے حضور میں چلا جائے۔ حضور کے اس ارشاد کی بنا پر ایک طریق دعا کا آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ جو یہ ہے کہ جس وقت فراغت اور یکسوئی ملے اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے حاضر ناظر سمجھ کر اپنے دکھ سکھ، عسر، یسر، مشکلات، حاجات، ارادات، مقاصد، نعماء، شکر گزاریاں وغیرہ سب داستان اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو۔ جیسے کوئی اپنے راز دار، واقف حال؛ شفیق، امین، خیر خواہ، ہمدرد، گہرے دوست کے پاس بیان کرتا ہے اور کوئی بات نہیں چھپاتا''۔ (افتخار الحق صفحہ 43)

آپ کی عبادات کی کیفیات

''خدا کی مہربانی سے مجھے وہ وقت یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود (بیت) مبارک میں تشریف فرما

تھے۔ ہم خدام بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے۔ جب کہ حضور نے نماز کے اندر دعا کرنے کے متعلق تقریر فرمائی۔ جس کا مطلب میری عبارت میں یہ ہے کہ رسم پڑ گئی ہے کہ نماز کے اندر دعا نہیں کرتے۔ نماز کو بطور رسم و عادت جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں۔ اور جب سلام پھیر چکتے ہیں تو لنبی لنبی (لمبی) دعائیں بڑی تضرع سے مانگتے ہیں۔ حالانکہ نماز کے اندر دعا چاہئے۔ نماز خود دعا ہے۔ نماز اس لئے ہے کہ بندہ اس میں اپنے رب سے دین و دنیا کے حسنات طلب کرے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جب بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے تو اپنی کوئی حاجت پیش نہ کی اور جب دربار سے رخصت ہو کر باہر آئے تو درخواست کرنی شروع کر دی۔ یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آنحضرت ﷺ نماز پنجگانہ کی جماعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔ حضور کی اس تقریر سے پہلے برابر پانچ وقت کی جماعت کے بعد بالالتزام ہاتھ اٹھا کر دعا کی جاتی تھی۔ امام نماز حضرت مولوی عبدالکریم صاحب، حضرت اقدس، سب مقتدی نماز فرض کا سلام پھیر کر ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔ مجھے اس طریق پر سب کا مل کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا یاد ہے۔ کیونکہ میں بھی سب کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتا تھا۔ اس تمام تقریر میں حضرت اقدس نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو اس بات کا اشارہ تک بھی نہیں کیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ یا آئندہ ایسا نہ کیا کریں۔ لیکن حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے جس وقت حضور کی یہ تقریر سنی اس کے بعد نماز کے سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنی چھوڑ دی اور اس وقت سے یہی طریق جاری ہے۔

خدا کے فضل سے مجھے وہ وقت بھی یاد ہے کہ حضور (بیت) مبارک میں تشریف رکھتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور ہم خدام حاضر تھے۔ حضور نے فرمایا کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا۔ جس کے اثر سے آپ کو نسیان ہو گیا تھا یہ بات غلط ہے کیونکہ پھر احکامات شرعیہ کا اعتبار نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... (ظالم کہتے ہیں کہ تم اس آدمی کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے) اگر یہ مان لیا جائے کہ آپ پر کبھی جادو ہوا تو اس وقت کے احکامات شرعیہ کا کیا اعتبار رہا۔ جادو اور نسیان کے مان لینے سے اس آیت کا استدلال صحیح نہیں رہتا۔ آپ پر کبھی جادو یا سحر نہیں ہوا''۔

(صفحہ 494-495)

نماز اول وقت میں اور باجماعت

''حضرت مسیح موعود کا معمول مبارک تھا کہ نماز کے لئے (بیت) مبارک میں اول وقت تشریف لایا کرتے تھے۔ فجر کی نماز کے لئے پوہ پھٹتے ہی تشریف لے آتے۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم نماز پڑھ کر (بیت) سے باہر نکلتے تو صبح صادق پھیلی ہوئی اور آسمان پر تارے بھی چمکتے ہوتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب امام نماز تھے۔ آپ بھی (نداء) سنتے ہی (بیت) مبارک میں تشریف لے آتے۔ حضرت حافظ معین الدین صاحب نداء دیتے تھے۔ آنکھوں سے نابینا تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں پوہ پھٹنے کا اندازہ بعض پرندوں کی آوازوں، ہل چلانے والوں کے گزرنے، صبح کی ہوا اور بعض دیگر ذرائع سے لگا لیا کرتا ہوں۔ جس دن حافظ صاحب کو نداء دینے میں دیر لگ جاتی اور صبح ہو جاتی۔ تو حضرت اقدس حافظ صاحب کو نداء دینے کے لئے ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ اگر کبھی مقررہ امام کے آنے میں دیر لگ جائے تو مقتدی جلدی سے دوسرے کو امام نہ بنالیں۔ بلکہ انتظار کریں یا کسی کو بھیج کر امام کو بلائیں۔ امام کو نماز کے لئے بلانا مسنون ہے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے بعد حضرت خلیفہ اول پیش امام تھے۔ کبھی آپ کو آنے میں دیر لگ جاتی اور حضرت اقدس (بیت) میں تشریف لے آتے تو بیٹھ کر انتظار فرماتے اور بلانے کے لئے ارشاد فرماتے۔ یہاں تک کہ آپ تشریف لے آتے۔ اور نماز پڑھاتے۔'' (صفحہ 448)

''اے میرے پیارے بھائیو۔ جماعت کی نماز عظیم الشان دولت ہے۔ میں نے حضرت مسیح موعود کو نماز باجماعت کے لئے بہت کوشاں دیکھا۔ سوائے ایسے وقت کے کہ حضور کو بیماری کا زور ہوتا۔ باقی سب نمازیں (بیت) میں تشریف لا کر باجماعت پڑھتے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکتا ایسی حالت میں بھی کوشش فرماتے کہ (بیت) تشریف لائیں۔ گرمیوں میں (بیت) مبارک کی چھت پر نماز ہوتی۔ حضور زینہ پر چڑھ کر تشریف لاتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ بعض وقت جب میں ایک زینہ پر پیر رکھتا ہوں تو ایسی حالت ہوتی ہے کہ شاید دوسرے زینہ پر پیر نہ رکھ سکوں گا''۔

(افتخار الحق صفحہ 451)

حضرت امام مہدی کی اقتداء میں نماز پڑھنا

''مجھے اس مضمون کے لکھنے کا خیال آج فجر کی نماز میں ہوا جو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح (مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی اقتداء میں (بیت) مبارک میں پڑھی۔ میں بیان نہیں کر سکتا کہ حضور نے نماز کیسی پڑھائی۔ ایسی سبک۔ ایسی لذیذ۔ ایسی دل کو کھینچنے والی کہ حالانکہ میں بیمار ہوں میرا دل یہی چاہتا تھا کہ حضور نماز ختم نہ کریں اور پڑھاتے ہی جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کے پیچھے بھی میں نے نمازیں پڑھی ہیں۔ حضور باوجود اس کے کہ فجر کی نماز میں ن والقلم۔ والطّور۔ والنجم اور ایسی ہی لنبی (لمبی) سورتیں پڑھتے تھے۔ مگر قراءت ایسی ہوتی تھی کہ نماز بالکل سبک معلوم ہوتی تھی۔ حضرت مسیح موعود امامت نماز نہیں فرماتے تھے جو کہ مسیح موعود کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔ مجھے یاد ہے کہ بہت ہی ابتدائی زمانہ میں ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ حضرت اقدس کے پیچھے مجھے نماز پڑھنے کا موقعہ مل گیا۔ مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ پہلی رکعت میں والشّمس واللیل اور دوسری میں والضحیٰ یا الم نشرح پڑھی مگر میں کیا عرض کروں حضور نے ایسی تضرعانہ قراءت پڑھی جس سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ خشیت اللہ اور محبت الٰہی اور دعا کی طلب سینہ مبارک میں جوش زن ہے۔ میرا دل پانی پانی ہوا جاتا تھا اور بے اختیار اللہ تعالیٰ کی طرف کھچا جاتا تھا۔ میں تو ایسا نہ تھا۔ یقیناً یہ حضور کا وہ تعلق باللہ کا اندرونی جوش تھا جو میرے دل پر ایسا اثر کرتا تھا۔ سبحان اللہ نماز تو وہی نماز ہے جو خدا کے پیارے اور پیار کرنے والے بندے پڑھتے ہیں۔ یہ ذکر تو ضمناً آ گیا ہے کیونکہ یہ دولت تو اللہ تعالیٰ نے قادیان میں بخشی ہوئی ہے''۔

(صفحہ 446-447)

لوگوں کا دعا کی درخواست کرنا

''میری پہلی بیوی مرحومہ کہتی تھی کہ حضرت صاحب جب گھر سے نماز کے لئے جانے لگتے تھے تو گھر میں خورد و کلاں اور بچوں تک کی اس آواز کا ایک شور ہو جاتا۔ حضرت جی میرے لئے دعا کرنا۔ حضرت جی میرے لئے دعا کرنا۔ باہر بھی بعض حاجت مند دعا کے لئے عرض کرتے۔ حضور سب کا جواب نہایت تلطف سے دیتے۔ خدام جو بات چاہتے حضرت صاحب سے بے تکلف پوچھتے۔ اپنا دلی ہمدرد سمجھ کر جو چاہتے عرض کر لیتے۔'' (صفحہ 357)

قبولیت دعا

''میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جو فرماتا ہے **ادعونی استجب لکم** اس میں ''ل'' کا مطلب یہ ہے کہ جس میں تمہارا فائدہ ہوگا۔ حضور سے میں نے یہ بھی سنا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مومن کی اصل دعا قبول ہو ہی جاتی ہے''۔ (صفحہ 334)

انداز دعا

''مسیح موعود کو بارہا دعا کرتے دیکھا ہے۔ حضور کی دلی تضرع کا اثر حضور کے چہرہ مبارک پر بھی نمایاں ہوتا تھا اور دونوں ہاتھ چہرہ انور کے بہت قریب ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **ادعوا ربکم** .... (دعا کرو اپنے رب سے زاری اور اخفا سے) حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

''اپنی پناہ میں رکھیو سن کر یہ میری زاری''

(صفحہ 86)

انتظار دعا

''حضرت مسیح موعود سے میں نے سنا ہے کہ انتظار بھی دعا ہے۔ یعنی دعا کر کے اس کی قبولیت کا انتظار کرنا دعا ہے۔ (صفحہ 402)

سبحان اللہ!

''حضرت مسیح موعود (بیت) مبارک میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ تو کسی وقت بے ساختہ بے تکلف خود بخود حضور کی زبان مبارک سے سبحان اللہ کے مبارک الفاظ آہستہ سے نکل جاتے تھے اور جس کو کبھی کبھی ہم خدام بھی سن لیتے تھے۔ یہ حضور کا وہ دائمی دلی ذکر اور قلبی یادِ الٰہی تھی۔ جو ان الفاظ میں کسی وقت ہم کو بھی سنائی دیتی تھی۔ سبحان اللہ کیا بابرکت نورانی ذاکر اور عارف باللہ وجود باجود تھا۔ اور وہ آواز کیسی دلکش اور دلربا آواز تھی۔ جو ہمارے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف کھینچ لیتی تھی وہی آواز ہے۔ جس نے اس وقت حضور کی تحریر کی شکل اختیار کر لی ہے جس کا نور اور اثر اب بھی آپ اپنی آنکھوں اور اپنے دل سے دیکھتے ہو اور جوں جوں حضور کی کتابیں پڑھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف کھنچے جاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر کی توفیق بخشے۔ آمین'' (صفحہ 199)

شمائل مسیح موعود

''حضرت مسیح موعود خوبصورت۔ خوب سیرت۔ خوش شکل۔ خوش وضع۔ شکیل۔ ملیح۔ سفید گندمی رنگ۔ کشادہ عموداً پیشانی۔ طاقتور۔ متناسب اور معتدل اعضاء تھے۔ بجز اس کے کہ حضور کے موئے مبارک حنا شدہ تھے۔ بڑھاپے کی کوئی علامت نہ تھی۔ حضور شہزور نوجوان معلوم ہوتے تھے۔ حضور کی علالت طبع کا ہم کو پتہ لگ جاتا تھا۔ لیکن مجھے یاد نہیں کہ میں نے حضور کی آنکھ یا دانت کی تکلیف دیکھی سنی ہو۔ حضور کی نظر طاقتور اور عینک کی حاجتمند نہ تھی۔ دور اور نزدیک کی نظر بہت اچھی تھی۔ حضور پلکیں جھکائے ہوئے نظر نیچی رکھتے تھے۔ حضور کو تھوڑی مقدار میں کھانا تناول فرمانے کے سوا کسی چیز کی عادت نہ تھی۔ حضور کا مزاج اس قدر معتدل تھا کہ میں نے نہیں دیکھا کہ وہ رومال یا زمین پر تھوک۔ کھنکار یا ناک صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہو۔ .... حضور کی نشست و برخاست۔ رفتار۔ گفتار۔ حرکات سکنات میں بلا تصنع ایسی وجاہت تھی جیسے کوئی بلند مرتبت بادشاہ ہے۔ کوئی حضور کو پہلی نظر دیکھتا۔ گرویدہ ہو جاتا۔ محبت سے بھر جاتا۔ مؤدبانہ رعب میں آ جاتا اور سمجھ لیتا تھا کہ کوئی بڑا عالی شان انسان ہے۔ مخلوق الٰہی سے ایسی شفقت رکھتے کہ قلوب محبت کے جوش سے بے اختیار حضور کی طرف کھچے جاتے تھے۔ سر کے موئے مبارک سیدھے چھدرے حنا شدہ کانوں سے نیچے تک ہوتے تھے۔ اور ریش مبارک گنجان سیدھی اور دراز حنا شدہ تھی۔ میں نے حضور کے موئے مبارک میں کبھی سفیدی کا اثر نہیں دیکھا تفکرات اور کاروبار کے ہجوم میں بھی حضور کی صفائی، پاکیزگی میں بھی فرق معلوم نہیں کیا دنیا دار لوگ مشکلات، تفکرات، بیماری، مالی تنگی کے وقت پریشان حال ہو جاتے خودداری بھول جاتے اور گھبراتے ہیں۔ مگر حضور ایسے وقت بھی اطمینان خاطر اور سکینت قلب

کے ساتھ بے غم و ہم اور خوش حال ہوتے تھے۔ اور حضور کی عادات شریفہ میں کوئی تبدیلی نہ آتی تھی۔ جس کا اثر ہمارے دلوں کو بھی مطمئن کر دیتا تھا۔ حضور قدرتی طور سے ایسے سریع رفتار تھے کہ اگر ساتھ والے جلدی نہ چلتے تو پیچھے رہ جاتے۔ یہ بھی نہ تھا کہ حضور اراداتاً جلدی کرتے تھے۔ بلکہ حضور کی معمولی رفتار ہی ایسی تھی۔ ہاں آہستہ چلنے کی ضرورت ہوتی تو آہستہ چلتے۔ حضور چلنے میں قدم مبارک خوب مضبوطی اور طاقت کے ساتھ زمین پر رکھتے تھے۔ میرا تو یہ خیال ہے کہ یہ حضور کی قلبی طاقت کا اثر تھا جو حضور کی رفتار اور اعضاء میں نمایاں تھا۔ حضور مکان سے باہر کہیں تشریف لے جاتے تو ہاتھ میں سوٹی ضرور رکھتے۔ جو کہ درمیانی موٹی اور ایک گز کے قریب ہوتی۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ حضور گھر سے باہر تشریف لے گئے ہوں اور ہاتھ میں سوٹی نہ ہو۔ حضور سر مبارک پر گاہے لنگی اور عموماً سفید ململ کا عمامہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز (مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کے عمامہ کی وضع پر خوبصورت باندھتے تھے۔ نیم شلوار کی طرح پاجامہ قمیص۔ واسکٹ اور اوپر گرم کوٹ ہوتا تھا۔ حضور کو بردِ اطراف کی تکلیف بھی تھی۔ گرمی میں ایک گرم کوٹ اور سردی میں ایک سے زیادہ پہنتے۔ اور شدت سردی کے وقت پشمینہ کی چادر بھی ساتھ رکھتے۔ مگر اوڑھتے بہت کم تھے۔ سیر کو تشریف لے جاتے تو چادر نہ ہوتی۔ مگر ہاتھ میں سوٹی ضرور ہوتی۔ حضور کے پاس ایک ململ کا سفید کپڑا رومال کی طرح ہوتا تھا جس کے ایک گوشہ میں جیب گھڑی اور دوسرے گوشوں میں نقدی وغیرہ بندھی رہتی تھی۔ اس رومال کو لپیٹ کر جیب میں رکھتے تھے۔ حضور کے پائے مبارک میں کبھی دیسی پاپوش اور گاہے گاہے بادامی گرگابی ہوتی تھی۔ حضور بالکل راست قامت تھے۔ شکم مبارک ہموار تھا۔ البتہ کشادہ فراخ سینہ مبارک خوب نمایاں تھا۔ حضور کے پاس چلتے اور کھڑے ہوتے ہوئے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ اگر کسی شخص کا قد ساڑھے پانچ فٹ ہو تو اس کا قد حضور کے قامت شریف سے بہت ہی قریب ہوگا"۔ (صفحہ 354)

لوائے احمدیت

اے لوائے احمدیت قوم احمد کے نشاں
تجھ پہ کٹ مرنے کو ہیں تیار تیرے پاسباں
مرد و زن پیرو جواں
تجھ پہ قرباں یہ گروہ عاشقاں

قوم احمد سے ہوں میں محمود ہے سالار قوم
میرا مسلک صلح کل! میرا وطن دارالاماں
اے مرے قومی نشاں
دوش پر لوں گا میں ہر بار گراں

اے خدا کی ایک چھوٹی سی جماعت کے علم
تیرے سائے کے تلے آئیں گے شاہان جہاں
آ کے پائیں گے اماں
ہے یہ تقدیر خدائے دو جہاں

نور افشاں ہوں گے عالم پر ترے بدرو ہلال
اور یہ بینار بیضا ہو گا ہر سو ضو فشاں
جلوہ گاہ قدسیاں
ایک دن بن جائے گا سارا جہاں

لے کے جاؤں گا میں دنیا کے کناروں تک تجھے
مشکلیں اس راہ کی مجھ پہ اگرچہ ہیں عیاں
کاٹ کر کوہ گراں
چیر کر جاؤں گا بحر بیکراں

عہد یہ کرتا ہوں کہ جب تک ہے یہ میرے تن میں جاں
سرنگوں ہونے نہ دوں گا تجھ کو زیر آسماں
اے مرے قومی نشاں
اے لوائے قادیاں دارالاماں

عبدالمنان ناہید

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

ڈیلرز: فاسفورک ایسڈ۔ سلفیورک ایسڈ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں۔ مینوفیکچررز۔ نائیٹرک ایسڈ
وڑائچ کیمیکلز
کچا شیخوپورہ روڈ۔ گوجرانوالہ
فون آفس 0431-220021
طالب دعا: چوہدری اعجاز احمد وڑائچ۔ چوہدری ندیم احمد وڑائچ

خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان: 04524-213589
گھر: 04524-214489
موبائل: 0303-6743501
طالب دعا: الحاج میاں قمر احمد

ڈیلرز: L.G، لومینز، سونی ٹی وی فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین، نیز گیس کوکنگ رینج گیزر، ٹی وی ٹرالی
الیکٹرانکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان
فون آفس (0571) 510086-510140
رہائش: 512003
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ

امپورٹڈ ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
مین بازار ڈسکہ
مبارک جیولرز
عابد جیولرز
فون دکان: 04341-613871
رہائش: 612571
موبائل: 0300-6405169
طالب دعا: محمد ابراہیم عابد صراف، انشاء اللہ صراف، برہان احمد خالد

DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
العطاء جیولرز
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

سرمد جیولرز
دراصل اعتماد کا نام
4۔ مارکیٹ ڈیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون نمبر: 7567962، 7582408، موبائل: 0300-8463086

لائل پور ہوزری سٹور
طالب دعا:
چوہدری منور احمد ساہی
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار، چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد فون آفس: 041-619421

نگینہ برتن سٹور
المعروف
چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جوتاں۔ چنیوٹ فون: 0466-332870

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

AL-FAZAL ESTATE
Deals in All Kinds of Lands Sales Purchase.
آپ کی آج کی سرمایہ کاری۔ کل کا منافع بخش نعم البدل لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گوادر میں۔ 1 ایکڑ، 2 ایکڑ، 5 ایکڑ فارم ہاؤسز کے پلاٹس علاوہ کمرشل۔ رہائشی۔ انڈسٹریل ایکڑیج انتہائی منافع بخش
برائے رابطہ: ناصر احمد موبائل: 0300-4597308
برانچ آفس ایئر پورٹ روڈ گوادر نزد سیرت النبی چوک گوادر
موبائل: 0303-6407640
ہیڈ آفس: B-1-16-265 کالج روڈ۔ اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5124803

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ
مدراسی، سنگاپوری، اٹالین، بحرینی جیولری کی خریداری کے لئے تشریف لائیں
طالب دعا:
نیو احمد جیولرز
محمد احمد توقیر
فون رہائش: 589024 فون شوروم: 0432-587659,602042
موبائل: 0300-6130779 گلا چوک شہیداں۔ سیالکوٹ

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈائسن
ومعیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

WIDE ZONE INTERNATIONAL
IMPORTER & EXPORTER OF KNITTED
FABRIC-GARMENTS STITCHING UNIT
SH. MOHAMMAD NAEEM-UD-DIN
Ph: 92-041-680067, 600362 Mob: 0300-9660632
Email: armd_pak@hotmail.com
580-A GHULAM MOHAMMAD ABAD, FAISALABAD.

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
AIJ
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ فون دوکان: 594674
فون رہائش: 553733 موبائل: 0300-9610532
طالب دعا۔ عمران مقصود

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پیپر، نٹنگ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 7230801-7210154
Email:omertiss@shoa-net
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
طالب دعا: ملک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی

Importers & Exporters feel Free To Contact us
We are manufacturers of Leisure Sportswear;ie Track suits, Soccer, Golf, Base Ball, Boxing, Karate & Cricket Uniforms, Rainwear,working wear,polo shirts,Jackets, Wallets & Belts.
Remys
INTERNATIONAL
Street#2Deputy Bagh
Bank Road, Sialkot
Pakistan
WEBSITE:Www.remysintl.com
Tel:+92-432-594642
Fax:+92-432-594822
Email:info@remysintl.com
Mobile 0333-8604684

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
E-mail:sheikhsons@lycos.co.uk- web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP ENTERPRISES
13-Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب
بی ڈی ایس
فیصل آباد
صبح 9 سے 2 تک مجید کلینک گورونانک پورہ
شام 6 سے 10 تک احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
فون: 549093 موبائل: 0300-9666540

حضرت مسیح موعود کا انداز فکر

حکمت کی باتیں۔ پاکیزہ نصائح۔ دلکش نمونے

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

مصیبت بھی انسان کے لئے کیمیا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں خوب جانتا ہوں کہ مصیبت اور محتاجگی بھی انسان کی انسانیت کے لئے ایک کیمیا ہے۔ بشرطیکہ انتہا تک نہ پہنچے اور تھوڑے دن ہو۔ سو ہمارا ملک اس کیمیا کا بھی محتاج تھا۔ میرا اس میں ذاتی تجربہ ہے کہ ہم نے اس کیمیا سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ اور بہت سے روحانی جواہرات ہم کو اس ذریعہ سے ملے ہیں۔ میں پنجاب کے ایک ایسے خاندان میں سے ہوں جو سلاطین مغلیہ کے عہد میں ایک ریاست کی صورت میں چلا آتا تھا۔ اور بہت سے دیہات زمینداری ہمارے بزرگوں کے پاس تھے اور اختیارات حکومت بھی تھے۔ پھر سکھوں کے عروج سے کچھ پہلے یعنی جبکہ شاہان مغلیہ کے انتظام ملک داری میں بہت ضعف آ گیا تھا اور اس طرف طوائف الملوکی کی طرح خودمختار ریاستیں پیدا ہو گئی تھیں۔ میرے پڑدادا صاحب میرزا گل محمد بھی طوائف الملوک میں سے تھے اور اپنی ریاست میں من کل الوجوہ خودمختار رئیس تھے۔ پھر جب سکھوں کا غلبہ ہوا تو صرف اسّی گاؤں ان کے ہاتھ میں رہ گئے۔ اور پھر بہت جلد اسّی کے عدد کا صفر بھی اڑ گیا...... رفتہ رفتہ سرکار انگریزی کے وقت میں تو بالکل خالی ہاتھ ہو گئے...... اگر ہمارے بزرگوں کی ریاستوں میں فتور نہ آتا تو شاید ہم بھی ایسی ہی ہزاروں طرح کی غفلتوں اور تاریکیوں اور نفسانی جذبات میں غرق ہوتے۔ سو ہمارے لئے جناب باری تعالیٰ جل جلالہ نے دولت عالیہ (-) کو نہایت ہی مبارک کیا کہ ہم اس (-) سلطنت میں اس ناچیز دنیا کی صدہا زنجیروں اور اس کے فانی تعلقات سے فارغ ہو کر بیٹھ گئے۔ اور خدا نے ہمیں ان تمام امتحانوں اور آزمائشوں سے بچا لیا کہ جو دولت اور حکومت اور ریاست اور امارت کی حالت میں پیش آتے اور روحانی حالتوں کا ستیاناس کرتے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں ان گردشوں اور طرح طرح کے حوادث میں جو حکومت کے بعد تحکم کے زمانہ سے لازم حال پڑی ہوئی ہیں۔ برباد کرنا نہیں چاہا بلکہ زمین کی ناچیز حکومتوں اور ریاستوں سے ہمیں نجات دے کر آسمان کی بادشاہت عطا کی۔ جہاں نہ کوئی دشمن چڑھائی کر سکے اور نہ آئے دن اس میں جنگوں اور خونریزیوں کے خطرات ہوں اور نہ حاسدوں اور بخیلوں کو منصوبہ بازی کا موقعہ ملے''۔

(تحفہ قیصریہ، روحانی خزائن جلد 12 ص 270)

افراد جماعت سے محبت و ہمدردی کا جذبہ

''میری یہ حالت ہے کہ جس طرح ایک چرواہا اپنی بکریوں کو محبت اور ہمدردی سے چراتا ہے کہ اگر کوئی بکری لنگڑی ہو یا ابھی بچہ ہو تو رحم سے ایسا انتظام کرتا ہے کہ...... بسا اوقات اپنے کاندھے پر اٹھا لیتا ہے۔ اگر دو بکریاں لڑیں تو کوشش کرتا ہے کہ لڑائی سے باز آویں تو ایسا ہی اپنی جماعت کے لئے میرا خیال ہے۔ چاہئے کہ اچھے بروں پر رحم کریں اور ان کے حق میں دعا کریں کہ وہ بھی نیک اور خاکسار ہو جاویں۔ چاہئے ایک بھائی دوسرے بھائی کا گناہ بخشے''۔

(الفضل 20 جنوری 2001ء)

غریب کی دلجوئی

حضرت مسیح موعود مع خدام گول کمرہ میں کھانا کھا رہے تھے۔ ایک شخص درمیان میں ایسا تھا کہ اس کے کپڑے بالکل میلے اور پھٹے ہوئے تھے۔ ایک امیر اور خوش پوش نے اسے ذرا کہنی سے دبایا کہ پیچھے رہو۔ پھر کھا لینا۔ حضرت مسیح موعود کی نظر پڑ گئی۔ آپ نے کھڑے ہو کر تقریر فرمائی کہ ہماری جماعت غربا کی جماعت ہے اور ہر مامور کی جماعت غربا سے ترقی کرتی رہی ہے۔

''اگر کسی ذی مقدرت دوست کو کوئی غریب برا معلوم ہو یا اس سے نفرت آوے تو اسے چاہئے خود الگ ہو جائے''۔ (الفضل 23/اپریل 1998ء)

فیض رساں وجود

1900ء یا 1901ء کا واقعہ ہے۔ ایک نواب صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں علاج کے لئے قادیان آئے ہوئے تھے۔ جن کے لئے ایک الگ مکان تھا۔ ایک دن نواب صاحب کے اہلکار حضرت مولوی صاحب کے پاس آئے جن میں ایک مسلمان اور ایک سکھ تھا اور عرض کیا کہ نواب صاحب کے علاقہ میں لاٹ صاحب آنے والے ہیں آپ ان لوگوں کے تعلقات کو جانتے ہیں اس لئے نواب صاحب کا منشا ہے کہ آپ ان کے ہمراہ تشریف لے جائیں۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں اپنی جان کا مالک نہیں۔ میرا ایک آقا ہے اگر وہ مجھے بھیج دے تو مجھے کیا انکار ہے۔ پھر ظہر کے وقت وہ اہلکار (بیت الذکر) میں بیٹھ گئے۔ جب حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو انہوں نے اپنا مدعا بیان کیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''اس میں شک نہیں کہ اگر ہم مولوی صاحب کو آگ میں کودنے یا پانی میں چھلانگ لگانے کے لئے کہیں تو وہ انکار نہ کریں گے لیکن مولوی صاحب کے وجود سے یہاں ہزاروں لوگوں کو ہر وقت فیض پہنچتا ہے۔ قرآن و حدیث کے درس دیتے ہیں اس کے علاوہ سینکڑوں بیماروں کا ہر روز علاج کرتے ہیں۔ ایک دنیاداری کے کام کے لئے ہم اتنا فیض بند نہیں کر سکتے''۔ (الفضل 27/اگست 1998ء)

مہمان نوازی

ایک مہمان نے آ کر کہا کہ بستر نہیں ہے حضرت مسیح موعود نے حافظ حامد علی (خادم مہمان خانہ) کو کہا کہ لحاف اس کو دے دو۔ حافظ حامد علی صاحب نے کہا کہ بہت سے لحاف اسی طرح چوری ہو گئے ہیں یہ شخص بھی لحاف لے جاوے گا اس پر حضور نے فرمایا:۔

''اگر یہ لحاف لے گیا تو اس کا گناہ ہو گا اور اگر بغیر لحاف کے سردی سے مر گیا تو ہمارا گناہ ہو گا''۔

(الفضل 17 دسمبر 1999ء)

علم کے حصول کی غرض

حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب امتحان انٹرنس دے کر امرتسر سے واپس آئے ہیں۔ (یہ مارچ 1905ء کا واقعہ ہے)۔ حضرت مسیح موعود سے کسی بہت ہی پیار کرنے والے نے کہا کہ آپ دعا کریں یہ پاس ہو جاویں اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''ہمیں تو ایسی باتوں کی طرف توجہ دینے سے کراہت پیدا ہوتی ہے ہم ایسی باتوں کے لئے دعا نہیں کرتے ہم کو نہ نوکریوں کی ضرورت ہے اور نہ ہمارا یہ منشا ہے کہ امتحان اس غرض سے پاس کئے جاویں ہاں اتنی بات ہے کہ یہ علوم متعارفہ میں کسی قدر دستگاہ پیدا کر لیں جو خدمت دین میں کام آوے۔ پاس فیل سے کوئی تعلق نہیں اور نہ کوئی غرض''۔

(الفضل 16 ستمبر 2000ء)

شکایت سے ناپسندیدگی

حضرت مسیح موعود ہمیشہ ہی اپنی جماعت کو یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ مجھ سے اپنے کسی بھائی کی شکایت مت کیا کرو۔ اگر تمہاری شکایت کرنے سے ہمارے دل میں دعا کرنے سے اس کے لئے روک پیدا ہو جاوے تو وہ دعا سے محروم ہو جائے گا اور تمہاری وجہ سے محروم ہو جائے گا پس تم ہمیشہ اپنے بھائیوں کی بھلائی کو مقدم رکھو اور شکایت سے اجتناب ہی کیا کرو اور اپنے بھائی کے لئے دعا ہی کیا کرو تا وہ اس غلطی سے خدائے قدوس کے فضل سے باز آ جائے اور تم خدا تعالیٰ کی رضا کے وارث بن جاؤ۔

(الفضل یکم اپریل 2000ء)

ہم دعا کرنے کے لئے آئے ہیں

حضرت مسیح موعود گورداسپور میں ...... مقدمہ کے ایام میں مقیم تھے۔ حضور کے لئے ایک بیت الدعا بنایا گیا۔ اس میں ایک پشمینے کی چادر جائے نماز پر بچھی ہوئی تھی۔ کوئی شخص اسے اٹھا کر لے گیا اس کے گم ہو جانے پر کسی نے حضور سے ذکر کیا کہ یہاں پشمینہ کی چادر تھی۔ سن کر فرمایا کہ ہم دعا کرنے کے لئے آئے ہیں یا جائے نماز دیکھنے کے لئے؟

(الفضل 20 مئی 2000ء)

احکم الحاکمین کا ملازم

حضرت مسیح موعود کے عہد شباب میں آپ کے والد ماجد (حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب) کو آپ کی خلوت نشینی اور سادگی کے باعث بڑا فکر دامنگیر رہتا تھا کہ ان حالات میں آپ کی شادی کر دی گئی تو بیوی بچے کہاں سے کھائیں پئیں گے آپ فرماتے بڑے بڑے انگریزوں افسروں حاکموں سے میری ملاقات ہے وہ ہمارا لحاظ کرتے ہیں میں تم کو ملازمت کے لئے چٹھی لکھ دیتا ہوں مگر آپ جواب دیتے ''ابا بھلا بتلاؤ تو سہی کہ افسروں کے افسر اور مالک الملک احکم الحاکمین کا ملازم ہو اور اپنے رب العالمین کا فرمانبردار ہو اس کو کسی ملازمت کی کیا پروا ہے؟''

(الفضل 10 ستمبر 1998ء)

قیامت تک جاری کرکٹ

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے طلبا کا کرکٹ میچ تھا۔ بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے بعض بزرگ بھی شامل ہو گئے۔ کھیل میں نہیں بلکہ نظارہ کھیل کے لئے۔ اور فیلڈ میں چلے گئے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک صاحبزادے نے بچپن کی سادگی میں کہا کہ ابا تم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے؟

یہ وہ زمانہ تھا جبکہ آپ (کتاب) لکھ رہے تھے۔ بچہ کا سوال سن کر...... فرمایا "وہ تو کھیل کر واپس آ جائیں گے مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں جو قیامت تک قائم رہے گا۔" (الفضل 19 مارچ 1998ء)

جسمانی مشینری کی اصلاح

ایک دفعہ قادیان میں دہلی کے ایک معمر دوست نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی جس کے بعد دعا ہوئی۔ مجلس میں کسی دوست نے ان کی نسبت درخواست دعا کی کہ وہ ایک نئی مشین ایجاد کرنے کی کوشش میں ہیں خدا انہیں کامیابی عطا کرے۔ فرمایا

"پہلے ان کی مشینری تو سنورنی چاہئے۔ جب یہ مشین درست ہو جائے تو اور ایجادیں بھی درست ہو سکتی ہیں۔" (الفضل 16/اپریل 1998ء)

عزت وہ جو آسمان پر ہو

حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے ایک دن آپ کے سامنے ذکر آ گیا کہ یہ مجسٹریٹ آپ کو کرسی نہیں دیتا اور پہلے حکام (جس قدر بھی مقدمات میں حضور جاتے رہے ہیں) سب کرسی دیتے رہے ہیں۔ اس کے متعلق ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کو عرض کی جائے ...... حضور سن کر فرمانے لگے:۔

"عزت وہ ہوتی ہے جو آسمان پر ہو۔ کیا ہماری عزت بالشت کی لکڑی پر آ گئی ہے۔ ایسی درخواست کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ تکالیف و مصائب ہمارا حصہ ہیں۔" (الفضل 23/اکتوبر 1999ء)

ہتھکڑی۔ سونے کا کنگن

مارٹینو مجسٹریٹ ضلع امرتسر نے (حضرت مسیح موعود) کے نام وارنٹ گرفتاری جاری کیا۔ اسی اثناء میں وہ مقدمہ عدالت گورداسپور میں قانونی بنا پر تبدیل ہو گیا ...... آپ کو حالات معلوم ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں ہم ہتھکڑی کو سونے کا کنگن خیال کرتے ہیں۔ خوش ہوتے ہیں اور خوشی سے پہنتے ہیں۔
(الفضل 4 فروری 1999ء)

معاشرت کا مثالی نمونہ

شادی کے بعد حضرت اماں جان جب پہلے پہل دلی سے قادیان تشریف لائیں تو آپ کو بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود گڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں۔ آپ نے بہت شوق اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا اور بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے۔ ادھر کھانے کا وقت قریب ہو گیا۔ آپ حیران تھیں کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں آپ آ گئے۔ آپ کا چہرہ دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والیوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا نہیں یہ تو بہت اچھے ہیں۔ میرے مذاق کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گڑ والے ہی تو مجھے پسند ہیں۔ یہ بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ آپ فرماتی تھیں کہ "حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا۔" (الفضل 26 مارچ 1998ء)

دنیا کی بے ثباتی پر دائمی نظر

حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب موصوف کی چشم دید شہادت ہے کہ "مقدمہ کرم دین کی آخری پیشی پر تاریخ فیصلہ سے ایک دن قبل آپ نے بوقت نماز عصر حضرت مولانا نورالدین صاحب اور حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہوی اور دیگر احباب سے جن میں یہ خاکسار بھی شامل تھا فرمایا کہ ہم نے رویا دیکھی ہے کہ ہم سفید گھوڑے پر سوار باہر سے گھر کو آ رہے ہیں (مفہوم) اور ہمارے گھر والے یہ الفاظ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا نقصان ہو گیا ہے (غالباً روپوں کا) تو میں نے کہا کہ کچھ مضائقہ نہیں۔ میں تو سلامت آ گیا ہوں۔

اس رویا کی تعبیر آپ نے یہ فرمائی کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ منصف (جو بے حد متعصب آریہ ہے اور آپ کے خلاف فیصلہ دینے پر تلا ہوا ہے) ہمیں جرمانہ وغیرہ کی سزا دے گا۔ اور دوسری قسم کی سزا نہ دے سکے گا۔ بالآخر عدالت عالیہ سے ہم بری ثابت ہوں گے۔ اور اس کی شرارتوں سے ہم بچ کر سلامت رہیں گے۔ چنانچہ دوسرے دن یہی واقعہ پیش آیا کہ منصف نے آپ کے خلاف جرمانہ کا حکم سنایا۔ جو اسی وقت ادا کیا گیا۔" (الفضل 23/اکتوبر 1999ء)

خدانما شخصیت

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی مہاجر قادیان تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم نے جب دیکھا ہم کو تو ایسا معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود ہر وقت خدائے قدوس کی محبت میں چُور رہیں ...... جب سنا یہی سنا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اتنے احسان ہیں کہ اگر بندہ گننا چاہے تو گن نہیں سکتا۔ ہر وقت آپ کو یہی خیال رہتا تھا کہ آپ کی جماعت کا تزکیہ نفس ہو۔ اس غرض کے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا تو چند روزہ ہے ہمارے دوستوں کو دین الٰہی کی خدمت میں ہی لگا رہنا چاہئے۔"
(الفضل 4 فروری 1999ء)

شان استغناء

ایک مرتبہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ایک خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کیا کہ کسی (راجہ کی ریاست کے ایک وزیر) نے مجھے لکھا ہے کہ فلاں راجہ کی طرف اپنے دعاوی کی ایک کتاب مختصر لکھی جائے تو وہ چاہتا بھی ہے ہدایت پا جائے اور ساتھ ہی عرض کیا کہ حضور لکھ دیں بابرکت بات ہے۔ خواہ خصوصیت سے اس کو مخاطب نہ فرمایا جائے۔

فرمایا "مولوی صاحب اگر اس میں حق کی تڑپ ہے تو وہ براہ راست کیوں نہیں لکھتا خدا کے ماموروں میں شان کبریائی ہوتی ہے۔ یہ لوگ امراء کے لئے متکبر اور فقراء کے لئے متواضع ہوتے ہیں۔ ہمارے اوقات ایسے معمولی نہیں۔" (الفضل 2 جون 2001ء)

آئندہ پر نظر

ایک دفعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے کہا حضور یہاں کمیٹی بنے گی۔ ہماری طرف سے کوئی ممبر ہونا چاہئے۔

فرمایا مولوی صاحب! آپ موجودہ حالت کو دیکھتے ہو اور میری آئندہ پر نظر ہے۔
(الفضل 2 جون 2001ء)

سلسلہ کی کامیابی پر یقین

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کو بذریعہ مکتوب لکھا۔

"مولوی شبلی (نعمانی) نے ایک اشتہار نکالا ہے کہ ایک رسالہ بنام دائرۃ التالیف جاری کیا جائے جس میں مشاہیر علماء مضامین لکھا کریں اور یکجا کر کے مشتہر کئے جایا کریں۔ پھر ...... اہم مضمون یہ رکھا ہے کہ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت اور معارف و حقائق پر مضمون لکھے جائیں۔ اور دوسری کتابوں سے اس کی ترجیح ثابت کی جائے۔ غرض بڑا لمبا اشتہار نکالا ہے۔ مولوی نور الدین صاحب کے نام آیا۔ انہوں نے ازبس پسند کیا اور اس پر مجھے اپنے ساتھ متفق کیا ہم نے یہ خیال کیا کہ اب ہم مہوتسو کے جلسہ کی طرح اس میں بھی مضامین لکھ کر غالب آ جائیں گے ...... میں نے شام کے وقت بڑے فخر اور جوش اور خوشی سے بمعیت مولوی صاحب حضرت اقدس کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی۔ حضرت نے فرمایا ہم کوئی کام ان لوگوں کی وساطت اور معیت سے کرنا نہیں چاہتے۔ یہ لوگ زمینی ہیں ان کی اغراض کبھی خالص اور صحیح ہو نہیں سکتیں اور خدا تعالیٰ نے کبھی روا رکھا ہی نہیں کہ اس کا کام کسی مادی اور زمینی آدمی کا مرہون منت ہو۔ فرمایا آپ گھبرائیں نہیں ہمارا سلسلہ کامیاب ہوگا اور ضرور ہوگا۔ اور آسان راہوں سے ہوگا ...... اور مولوی صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ایک سوال شبلی سے کریں اگر وہ اس کا جواب دے تو خوشی سے شامل ہونے کو تیار ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن اپنی تعلیم سے انسان کو کیا بنانا اور کہاں تک پہنچانا چاہتا ہے اور اس کی علت غائی کیا ہے؟ اور اس کے پیرو میں اور دوسرے مذاہب کے پیروؤں میں آخرکار بلحاظ اخلاق اور اعمال اور مدارج کے مابہ الامتیاز اور خارق کیا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا مجھے ان لوگوں کی کارروائیوں سے شدید قبض پیدا ہوتی ہے میں صاف دیکھتا ہوں کہ ان کا تعلق اس خدائے قادر مطلق سے قطعاً نہیں جس کے سہارے سے ہم جیتے اور اس پر امیدیں باندھے بیٹھے ہیں۔"
(الفضل 30 ستمبر 2000ء)

مومن کی شان علم و معرفت

حضرت حکیم مولوی نورالدین بھیروی فرماتے ہیں:۔

"ایک اخشی للہ عالم میں نے دیکھا ہے۔ ایک مخالف (دین حق) کے بعض اعتراضوں کے بارے میں میں نے عرض کیا کہ ان کے جواب کے متعلق موجودہ صورت میں مجھے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یا تو ان اعتراضوں کا ذکر ہی نہ کروں اور اگر کروں تو الزامی جواب دے دوں۔ یہ سن کر آپ کو جوش آ گیا۔ فرمایا جس بات پر تمہیں خود اطمینان نہیں اسے دوسروں کو منواتے ہو؟ مومن ایسا ہرگز نہیں کرتا، یہ کلمات طیبات سن کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بزرگ بڑی خشیت الٰہی رکھنے والا ہے اور کوئی بات نہیں کہتا جس کا خود اسے یقین نہیں۔ اس بزرگ کا نام مرزا تھا۔"
(الفضل 2 دسمبر 2000ء)

مشکلات قرآن کے حل کا ایک گر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود سے دریافت کیا کہ مقابلہ کے وقت قرآن کے بعض مشکلات ہوتے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ کہنے لگے تم نے کیا سوچا میں نے کہا یا تو ان کا ذکر ہی چھوڑ دیا جائے یا الزامی جواب دے کر ٹال دیا جائے۔ ہنس کر کہنے لگے کہ جو بات خود نہیں مانتے دوسروں کو کیوں منواتے ہو۔ پھر فرمایا ہم تم کو ایک گر بتائیں جو سوالات تم کو نہیں آتے ان کو خوشخط لکھ کر جہاں تمہارا زیادہ گزر ہے وہاں لٹکا دو تا کہ بار بار ان پر نظر پڑے۔ خدا تعالیٰ خود ہی سمجھا دے گا۔ میں نے اس کا مطلب صوفیانہ رنگ میں لے لیا کہ دل میں لٹکاتے ہیں یعنی ان سوالات کا ہر وقت تصور رکھیں گے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے سب سوالات سمجھا دیئے جو میری تصانیف میں موجود ہیں۔ (الفضل 7 جنوری 1999ء)

غیرت دینی

ایک دفعہ ضرورت اس بات کی ہوئی کہ قادیان میں ایک عبرانی کا عالم بلا لیا جائے۔ چنانچہ ایک شخص کسی جگہ سے بلایا گیا ...... حضرت مسیح موعود نے باتوں باتوں میں اس سے دریافت کیا کہ آپ کیا کام کرتے ہیں۔ اس نے کہا میں عیسائی مشن میں ملازم ہوں اور انجیل، توریت اور عبرانی پڑھاتا ہوں۔ یہ سن کر آپ اندر چلے گئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کے ذریعہ سے اس کی آمد و رفت کا کرایہ اور کچھ زیادہ حضور نے بھجوا دیا کہ ایسے بے غیرت آدمی کو جس میں (دین) کی حمیت نہیں میں رکھنا نہیں چاہتا۔"
(الفضل 10 دسمبر 1998ء)

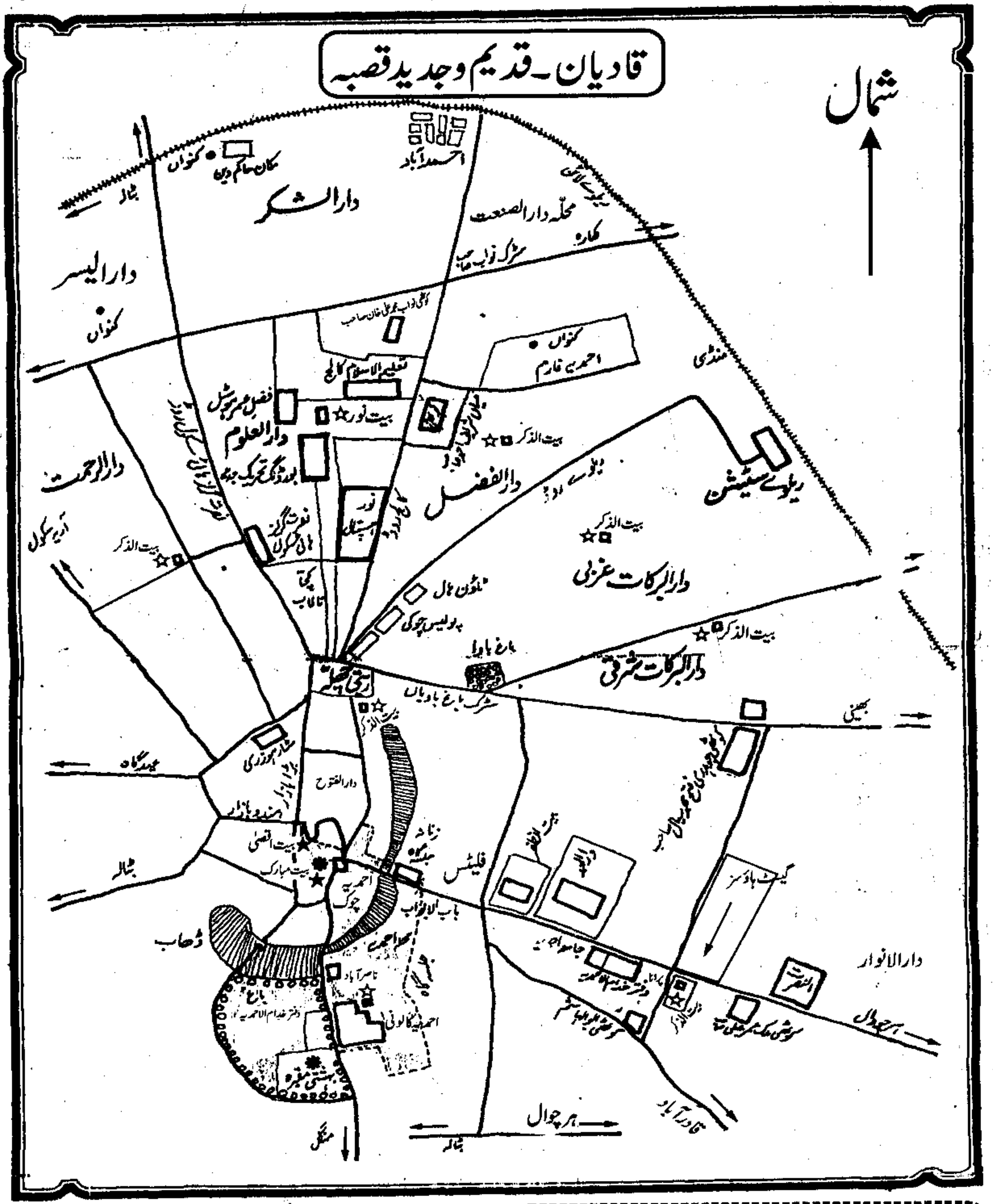

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار
کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
(درثمین)

گر نہیں عرشِ معلیٰ سے یہ ٹکراتی تو پھر
سب جہاں میں گونجتی ہے کیوں صدائے قادیاں
بن کے سورج ہے چمکتا آسماں پر روز و شب
کیا عجب معجز نما ہے رہنمائے قادیاں
(کلام محمود)

جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

"CURATIVE" The Pioneer of Homoeopathic Combinations!
ہومیو پیتھک ادویات کا استعمال آسان، سائیڈ ایفیکٹس سے پاک اور سستا ہے۔ ہومیو پیتھک علاج کیساتھ نشوونما پانیوالے بچے زیادہ صحتمند، خوبصورت اور ذہین ہوتے ہیں
بے بی ٹانک: بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، دانت نکالنے کی تکالیف مثلاً دستوں اور بدمزاجی وغیرہ کو دور کر کے بچوں کو خوش وخرم رکھتا ہے۔ قیمت: /25 روپے
بے بی گروتھ کورس: بچوں کی بہترین نشوونما، ہڈیوں کی مضبوطی، وزن اور قد میں اضافہ، جسمانی توانائی اور خوش مزاجی کیلئے بفضلہ تعالیٰ مفید ہے۔ قیمت: /60 روپے
بے بی پاؤڈر: بچوں میں الٹیوں (قے) دستوں (اسہال) پیٹ درد اور بخار وغیرہ کے لئے بفضلہ تعالیٰ فوری اثر دوا ہے۔ قیمت: /20 روپے
مٹی چھوڑ کورس: بچوں میں کیلشیم اور دیگر قدرتی نمکیات کی کمی کو دور کر کے مٹی، چونا اور کاغذ وغیرہ کھانے کی عادت کو دور کرتا ہے۔ قیمت: /45 روپے
بیڈ یورین کورس: بچوں کا پیشاب نیند میں خطا ہو جانے کی تکلیف کیلئے۔ قیمت: /60 روپے
ورمی سائیڈ ٹیبلٹس: پیٹ اور آنتوں کے ہر قسم کے کیڑوں کیلئے۔ قیمت: /25 روپے
ھوکف ٹیبلٹس: ہر قسم کی کھانسی خشک و تر خصوصاً کالی کھانسی وغیرہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ مفید ہے۔ قیمت: /20 روپے
فیور کیور ٹیبلٹس: ہر قسم کے بخار، ملیریا، ٹائیفائیڈ وغیرہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ مفید ہومیو پیتھک دوا۔ قیمت: /25 روپے
مزید معلومات اور لٹریچر وغیرہ کیلئے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں
CD-11-94
Tel: 04524-214576 211283, 213156 Fax: 212299
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
CMC CURATIVE

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل 0320-4620481

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناں ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور
فون: 042-7354398

ڈسٹری بیوٹرز: ذائقہ بناسپتی، ذائقہ کوکنگ آئل، راجہ لانڈری سوپ
فضل عمر کیش اینڈ کیری شاپ
B-292 سبزی منڈی آئی الیون فور۔ اسلام آباد
فون آفس: 4441767-4443973 موبائل: 0300-9547075

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH PH:04524-213649

زکریا سٹیل
33 سیکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

ھوالناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ناصر ہومیو کلینک
1960ء سے خدمت میں مصروف
بے اولاد مردوں اور عورتوں کے لئے مشورہ اور کامیاب علاج
جدید طب کا باکمال نسخہ "نعمت الٰہی"
نرینہ اولاد کے لئے مفید علاج
مین بازار، راجہ چوک۔ حافظ آباد
فون کلینک: 0438-523391,523392

لذیذ کھانوں کا مرکز
پہلے آیئے پہلے پایئے۔ 24 گھنٹے سروس
رشید برادرز ٹینٹ سروس
فون دکان: 211584
گھر: 04524-213034
رشید پکوان سنٹر میں پکی پکائی دیگیں اور بہترین کراکری کے ساتھ مناسب دام ہر طرح کی تقریبات کیلئے جدت سے آراستہ بازار سے بارعایت۔ ایک ہی نام اعتماد کا نیز لائٹنگ وغیرہ اور نئی گاڑیاں بھی کرائے پر دی جاتی ہیں
پروپرائٹر۔ رشید الدین۔ کریم الدین۔ پسران رفیع الدین گولبازار ربوہ

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
1-B-16-265، کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون 7232985. 7238497.

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung,Sony,LG, PEL Dawlance,Mitsubishi, Orient, Waves, Super National Super Asia' Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ایئر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
2/26 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 5124127-5118557-0300-4256291
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر Pel)

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088. Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

انصر سٹیل ڈیلرز سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم
لوہا مارکیٹ، لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7641102,7641202 فیکس: 7632188
Email: imran@worldsteelbiz.com.pk

Af الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
ST سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6 بی، سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000۔ پاکستان فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
اور اب لاہور اسلام آباد راولپنڈی کراچی
کیونکہ بہترین سرمایہ میں ہے آپ کا روشن مستقبل
میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایم ڈی چوہدری عمر فاروق
Head Office: 10-Hamza Block Allama Iqbal Town. Lahore 042-7441210 0300-8456676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza Ground Floor Defence Lahore Ph:5740192,5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210-0300-8456676 Mob:0333-4672162
website Address: www.zahidestates.com
Email:zahid119@hotmail.com

مبشر احمد خالد صاحب

کتب حضرت مسیح موعود کا عمومی تعارف

حضرت مسیح موعود کی ایک علامت یہ بیان فرمائی گئی کہ :۔

یفیض المال حتّٰی لا یقبله احد

یعنی مسیح موعود مال تقسیم کرے گا مگر اسے قبول کرنے والا کوئی نہ ملے گا۔ اس پیشگوئی میں مال سے مراد کوئی روپیہ پیسہ یا سونا چاندی نہیں تھا بلکہ یہاں مال سے مراد دراصل علمی خزائن تھے جن کو حضرت مسیح موعود نے تقسیم کرنا تھا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ :۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے مذکورہ علمی اور روحانی خزائن کو بڑی کثرت سے تقسیم کیا جس کا اعتراف غیر بھی کئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہ روحانی خزائن آپ کے متبعین کے لئے روحانی زندگی کا عظیم اور گرانقدر سرمایہ ہیں۔ آپ کی کتب کے مطالعہ سے قرآن کریم اور احادیث پاک کو سمجھنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب الٰہی تائید اور راہنمائی سے لکھی گئی ہیں جیسا کہ آپ خود تحریر فرماتے ہیں۔

''یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔ میں ان کا نام وحی والہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں۔''

(سر الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 415)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضرت مسیح موعود کی تالیفات وتحریرات اس قدر عظمت اور افادیت کی حامل ہیں کہ غیر بھی ان کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے بغیر دعوت الی اللہ، اور دین حق کی نشاۃ ثانیہ ناممکن امر ہے۔ اور یہ کتب خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے اور روحانی میدان میں ترقی کرنے کا ذریعہ ہیں۔ لہٰذا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کثرت سے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرے۔ اس مضمون کے ذریعہ اختصار کے ساتھ کتب حضرت مسیح موعود کا مجموعی طور پر تعارف کروانا مقصود ہے۔ تا کہ ان کے مطالعہ کے سلسلہ میں کچھ راہنمائی حاصل ہوجائے۔

حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ارشادات و فرمودات کو درج ذیل چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ کتب (روحانی خزائن) 2۔ ملفوظات (ارشادات) 3۔ مجموعہ اشتہارات 4۔ مکتوبات

روحانی خزائن

حضرت مسیح موعود کی تحریر کردہ تمام کتب کا سیٹ ''روحانی خزائن'' کے نام سے موسوم ہے اور جو 23 جلدوں پر مشتمل ہے ان جلدوں میں سن تالیف و تصنیف کے لحاظ سے کتب کو ترتیب دیا گیا ہے۔

روحانی خزائن کے سیٹ کی ہر جلد میں شامل تمام کتب کا پہلے تعارف اور انڈیکس دیا گیا ہے جن کی مدد سے متعلقہ کتاب کے نفس مضمون کو بآسانی سمجھا جا سکتا ہے نیز انڈیکس کی مدد سے حسب ضرورت کسی حوالہ یا مضمون کو آسانی سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔

تعداد کتب

روحانی خزائن کے سیٹ میں شامل کتب کی تعداد 83 ہے۔ اگر براہین احمدیہ حصہ دوم، سوم، چہارم اس طرح ازالہ اوہام حصہ دوم، نور الحق حصہ دوم، نور القرآن حصہ دوم نیز اربعین نمبر 2، نمبر 3، نمبر 4 کو الگ الگ کتاب شمار کیا جائے تو پھر یہ تعداد 92 بنتی ہے۔

تعداد صفحات

23 جلدوں پر مشتمل روحانی خزائن کے سیٹ میں تمام کتب کے کل صفحات گیارہ ہزار سے زائد بنتے ہیں۔

عربی کتب

حضرت مسیح موعود نے بعض کتابیں فصیح و بلیغ عربی زبان میں تصنیف فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ کرامات الصادقین 2۔ تحفہ بغداد۔ 3۔ حمامۃ البشریٰ۔ 4۔ نور الحق حصہ اول۔ 5۔ نور الحق حصہ دوم۔ 6۔ سر الخلافہ۔ 7۔ حجۃ اللہ۔ 8۔ انجام آتھم۔ 9۔ منن الرحمٰن۔ 10۔ نجم الھدیٰ۔ 11۔ لجۃ النور۔ 12۔ حقیقت المھدی۔ 13۔ سیرۃ الابدال۔ 14۔ اعجاز المسیح۔ 15۔ اتمام الحجۃ۔ 16۔ مواہب الرحمٰن۔ 17۔ خطبہ الہامیہ۔ 18۔ الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔

بعض کتب کا کچھ حصہ عربی زبان میں تصنیف کیا گیا ہے۔ مثلاً ''الاستفتاء'' درحقیقت ''حقیقۃ الوحی'' کا ہی حصہ ہے۔ اسی طرح ''التبلیغ'' بھی دراصل ''آئینہ کمالات اسلام'' کا ہی حصہ ہے۔ مگر بعض دفعہ ان کو الگ طور پر کتابی شکل میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو بھی عربی کتب کی تعداد میں شامل کرلیا گیا ہے۔

نفس مضمون کے لحاظ سے تقسیم

حضرت مسیح موعود کی بعض کتب تو بعض معین مضامین پر مبنی ہیں مگر بعض کتب متنوع مضامین پر مشتمل ہیں۔ وہ کتب جن کا نفس مضمون کسی خاص مذہب، فرقہ یا کسی مخصوص مسئلہ سے متعلق ہے ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

عیسائیت

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت ہندوستان اور عام دنیا میں عیسائیت بہت زیادہ متحرک اور فعال تھی۔ اور اہل حق کو سب سے زیادہ عیسائیت کا سامنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب میں تقریباً سب سے زیادہ عیسائیت کو ہی زیر بحث لایا گیا ہے۔ ویسے تو حضرت مسیح موعود نے اپنی درجنوں کتب میں ان کے عقائد کا رد فرمایا ہے تاہم درج ذیل وہ کتب ہیں۔ جن کا مرکزی مضمون ہی عیسائیت ہے۔

1۔ جنگ مقدس 2۔ کتاب البریہ 3۔ چشمۂ مسیحی 4۔ انجام آتھم۔ 5۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب 6۔ انوار الاسلام 7۔ ضیاء الحق 8۔ تحفۂ قیصریہ 9۔ ستارۂ قیصریہ 10 نجم الھدیٰ 11۔ حجۃ الاسلام 12۔ اتمام الحجۃ 13۔ سچائی کا اظہار 14۔ نور الحق حصہ اول 15۔ البلاغ 16۔ نور القرآن حصہ دوم 17۔ تجلیات الٰہیہ۔

ان کے علاوہ بھی جزوی طور پر متعدد کتب میں عیسائیت پر بحث ملتی ہے۔

ہندو اور سکھ ازم

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت دین حق کو عیسائیت کے بعد دوسرے نمبر پر بعض ہندو فرقوں کی طرف سے مزاحمت اور مقابلہ کا سامنا تھا۔ ہندو فرقوں میں سے آریہ دھرم، سناتن دھرم، برہمو سماج اور سکھ مت کے متعلق حضور نے متعدد کتب تالیف فرمائیں۔ ان کتب میں ان فرقوں کے عقائد کا بطلان ثابت کرتے ہوئے رد فرمایا ہے۔ جن میں سے درج ذیل کتب زیادہ قابل ذکر ہیں۔

1۔ پرانی تحریریں 2۔ سرمہ چشم آریہ 3۔ شحنہ حق۔ 4۔ ست بچن 5۔ سناتن دھرم 6۔ آریہ دھرم 7۔ قادیان کے آریہ اور ہم 8۔ چشمۂ معرفت 9۔ پیغام صلح 10۔ نسیم دعوت 11۔ استفتاء۔

حضرت مسیح موعود کی کتب میں اختلافی مسائل میں سے سب سے زیادہ وفات مسیح کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔ تاہم وہ کتب جن کا مرکزی اور اصل موضوع ہی حضرت مسیح کی طبعی وفات اور ہجرت ہے درج ذیل ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ ضخیم اور مفصل کتاب ''ازالہ اوہام'' ہے۔

1۔ ازالہ اوہام حصہ اول حصہ دوم۔ 2۔ فتح اسلام۔ 3۔ توضیح مرام۔ 4۔ مسیح ہندوستان میں۔ 5۔ الحق مباحثہ دہلی۔ 6۔ الحق مباحثہ لدھیانہ۔ 7۔ تحفہ بغداد۔ 8۔ حمامۃ البشریٰ۔ 9۔ آسمانی فیصلہ۔ 10۔ راز حقیقت۔ 11۔ اتمام الحجۃ۔

صداقت مسیح موعود

ویسے تو حضرت مسیح موعود کی ہر کتاب آپ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مگر وہ کتب جن کو آپ نے بطور خاص اپنی صداقت کے دلائل پر مبنی تحریر فرمایا ہے۔ یا جن کا عقلی و نقلی لحاظ سے مضمون آپ کی صداقت پر دلالت کرتا ہے ان میں سے زیادہ قابل ذکر درج ذیل کتب ہیں۔

1۔ آسمانی فیصلہ۔ 2۔ نشان آسمانی۔ 3۔ تحفہ گولڑویہ۔ 4۔ اربعین۔ 5۔ سراج منیر۔ 6۔ تریاق القلوب۔ 7۔ نزول المسیح۔ 8۔ حقیقۃ الوحی۔ 9۔ نور الحق حصہ دوم۔ 10۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ 11۔ اعجاز احمدی۔ 12۔ اعجاز المسیح۔ 13۔ دافع البلاء۔ 14۔ کرامات الصادقین۔ 15۔ تحفۃ غزنویہ۔ 16۔ حجۃ اللہ۔ 17۔ انجام آتھم۔ 18۔ تحفۃ الندوہ۔ 19۔ لجۃ النور۔

ظہور امام مہدی

یہ بھی ایک ایسا موضوع ہے جس سے متعلق حضرت مسیح موعود نے اپنی بہت ساری کتب میں بحث فرمائی ہے۔ جن میں سے درج ذیل کتب کا بنیادی اور اصل موضوع اور نفس مضمون یہی ہے۔

1۔ ضرورۃ الامام۔ 2۔ حقیقۃ المہدی۔ 3۔ نشانِ آسمانی۔ 4۔ شہادۃ القرآن۔ 5۔ نور الحق حصہ دوم۔

مسئلہ نبوت

حضرت مسیح موعود کی 1901ء کے بعد کی اکثر تحریرات میں مسئلہ نبوت پر بحث کی گئی ہے۔ مگر سب سے زیادہ اہم رسالہ ''ایک غلطی کا ازالہ'' ہے۔ یہ کتاب بطور خاص مسئلہ نبوت کے متعلق تحریر کی گئی ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود نے نبی کی تعریف، نبوت کی اقسام، حقیقت نبوت اور اپنے دعویٰ پر بحث فرمائی ہے۔

مسئلہ جہاد

یوں تو مسئلہ جہاد پر بھی حضور نے متعدد کتب میں بحث کرتے ہوئے حقیقت جہاد پر روشنی ڈالی ہے۔ تاہم آپ کی کتاب ''گورنمنٹ انگریزی اور جہاد'' میں صرف اور صرف اسی مسئلہ کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔

(باقی صفحہ 14 پر)

دس شرائط بیعت سے مرصّع نایاب منظوم کلام

قصر احمدیت کے بنیادی چارٹر پر مشتمل یہ نظم حق کے طالبوں کے لئے ایک انمول تحفہ ہے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

یکم دسمبر 1888ء دورِ آخرین میں ایک انقلاب آفریں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس روز حضرت امام الزمان نے ریاض ھند امرتسر سے سبز اشتہار چھپوا کر اس کے آخر میں برصغیر میں منادی فرمائی کہ

’’مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں...... انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غمخوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا **بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل و جان طیار ہوں گے‘‘**

ازاں بعد حضرت اقدس نے اسی پریس سے 12 جنوری 1889ء سے ایک اور اشتہار شائع کر کے مجمل شرائط کی تشریح کر کے دس شرائط کی تشریح فرمائی جو آپ کی قلم مبارک سے درج ذیل کی جاتی ہے۔

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے۔ شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی (۔) کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

یہ وہ شرائط ہیں جو بیعت کرنے والوں کے لئے ضروری ہیں۔ جن کی تفصیل یکم دسمبر 1888ء کے اشتہار میں نہیں لکھی گئی۔ اور واضح رہے کہ اس دعوت بیعت کا حکم تخمیناً مدت دس ماہ سے خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو چکا ہے۔ لیکن اس کی تاخیر اشاعت کی یہ وجہ ہوئی ہے کہ اس عاجز کی طبیعت اس بات سے کراہت کرتی رہی کہ ہر قسم کے رطب و یابس لوگ اس سلسلہ بیعت میں داخل ہو جائیں اور دل یہ چاہتا رہا کہ اس مبارک سلسلہ میں وہی مبارک لوگ داخل ہوں جن کی فطرت میں وفاداری کا مادہ ہے۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 189-190)

عالمی جماعت احمدیہ کا یہی وہ دائمی چارٹر ہے جس کی بنیاد پر وہ قصر روحانیت تعمیر ہو رہا ہے جو انشاء اللہ نظام خلافت کی برکت سے ہزار سال تک امن عالم کا دائمی مرکز ثابت ہوگا اور اس کے ہمدردیٔ خلائق اور خدمت انسانیت کے میناروں میں سے زمین کے شرق و غرب بقعہ نور بن جائیں گے اور خدا کی بادشاہت ایک بار پھر پوری شان و شوکت سے قائم ہو جائے گی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے 4 مارچ 1889ء کے اشتہار میں خبر دی کہ

’’خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا۔ اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشین گوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے، **اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں**

(باقی صفحہ 14 پر)

منظوم شرائط بیعت

1۔ یہ عہد کرتا ہوں صدق دل سے میں ہاتھ پر اپنے میرزا کے
کہ جب تلک دم میں دم ہے میرے میں شرک سے مجتنب رہوں گا

2۔ بُری نظر۔ جھوٹ اور زنا سے۔ فجور و فسق اور ہر خطا سے
بچوں گا میں ظلم اور جفا سے کبھی بغاوت نہیں کروں گا

نہ ہوں گا مغلوب ہرگز اس سے۔ جو یہ بدی پر مجھے ابھارے
ہو نفس امارہ حملہ آور۔ تو اس کی چھاتی پہ میں چڑھوں گا

3۔ پڑھوں گا اخلاص سے نمازیں۔ سحر کو مانگوں گا میں مرادیں
درود پڑھ پڑھ کے مصطفےٰ پر میں طالب مغفرت رہوں گا

بیاد احسان رب کعبہ۔ جیوں گا لے لے کے نام اس کا
ہمیشہ سیراب آب الحمد۔ کشتِ دل کو رکھا کروں گا

4۔ زباں سے اور ہاتھ سے نہ دوں گا کبھی میں خلقِ خدا کو ایذا
جو ہیں مسلمان بھول کر بھی کبھی نہ ان سے بدی کروں گا

5۔ ہو رنج و کلفت کہ یسر و راحت۔ ہو قعر ذلت کہ تخت عزت
رہوں گا راضی قضا پہ اس کی کبھی نہ اس راہ سے ہٹوں گا

رہوں گا طیار رَہ میں اس کی۔ میں جھیلنے کو ہر ایک سُولی
اٹھے گی آندھی مصیبتوں کی۔ میں اور اخلاص میں بڑھوں گا

6۔ نہ اِتباعِ رسوم ہو گی۔ نہ کچھ ہوا وَ ہوس سے رشتہ
میں اور قرآن کی حکومت۔ اسی کے سائے میں مَیں جیوں گا

پس از کلامِ خدا۔ خدا کے نبی نے جو کچھ کہا زباں سے
بناؤں گا خضرِ راہ اس کو۔ اسی کے فرمان پر چلوں گا

7۔ نہ آئیگی نام کو رعونت۔ نہ دل میں میرے غرور و نخوت
فروتنی۔ خوشنوئی حلیمی سے عمر اپنی گزار دوں گا

8۔ جو شے ہے سب سے عزیز و دلبند۔ ہو جان و عزت کہ مال و فرزند
فدائے دیں متین کرکے۔ مہک میں اس کی بسار ہوں گا

9۔ جو طاقتیں حق نے مجھ کو بخشیں۔ جو نعمتیں اپنے فضل سے دیں
وہ نوعِ انساں پہ کرکے قرباں۔ معینِ خلق خدا رہوں گا

10۔ بالآخر اے میرے پیارے آقا۔ یہ مجھ میں اور تجھ میں عقد ہو گا
کہ تیرے ارشاد پر ہمیشہ۔ سرِ اطاعت کو خم کروں گا

نہ بعد تیرے کسی سے رشتہ۔ نہ بن ترے ہو گا کوئی مولےٰ
کسی کی ہو گی نہ مجھ کو پروا۔ میں تیری الفت کا دم بھروں گا

حضرت نعمت اللہ گوہر

مکرم صالح محمد الہ دین صاحب

دم دار ستارے کا ظہور

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کی تائید میں جو آفاقی نشانات ظاہر فرمائے ہیں ان میں چاند گرہن اور سورج گرہن کے نشانات کو نمایاں مقام حاصل ہے اور حضرت مسیح موعود نے ان ایمان افروز نشانات کا ذکر اپنی کتب میں کئی جگہ فرمایا ہے۔ ایک عظیم الشان نشان دم دار ستارہ کا نشان ہے۔ اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے کئی نشانات کا ذکر فرمایا ہے دوسرے نمبر پر آپ نے چاند گرہن اور سورج گرہن کے نشانات کا ذکر فرمایا ہے اور تیسرے نمبر پر ستارہ ذوالسنین (دم دار ستارہ) کے نشان کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

’’تیسرا نشان ذوالسنین ستارہ کا نکلنا ہے جس کا طلوع ہونے کا زمانہ مسیح موعود کا وقت مقرر تھا اور مدت ہوئی وہ طلوع ہو چکا ہے۔ اس کو دیکھ کر عیسائیوں کے بعض انگریزی اخبارات میں شائع ہوا تھا کہ اب مسیح کے آنے کا وقت آ گیا ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص205)

نیز اپنی کتاب چشمۂ معرفت میں آپ نے تحریر فرمایا:۔

’’نواب صدیق حسن خان صاحب حجج الکرامہ میں اور حضرت مجدد الف ثانی صاحب نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ احادیث صحیحہ میں لکھا ہے کہ ستارہ دنبالہ دار یعنی ذوالسنین مہدی معہود کے وقت میں نمودار ہو گا۔ چنانچہ وہ ستارہ 1882ء میں نکلا اور انگریزی اخباروں نے اس کی نسبت یہ بھی بیان کیا کہ یہی وہ ستارہ ہے کہ جو حضرت مسیح علیہ السلام کے وقت میں نکلا تھا۔‘‘

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص330)

حضرت مسیح موعود نے مارچ 1882ء میں اللہ تعالیٰ کے الہام کی بناء پر مامور ہونے کا دعویٰ فرمایا تھا اور ستمبر 1882ء میں وہ دم دار ستارہ نمودار ہوا جس کو آپ نے اپنی صداقت کا ایک نشان قرار دیا۔ علم فلکیات کے ذریعہ دم دار ستاروں کے متعلق اور بالخصوص ستمبر 1882ء کے دم دار ستارہ کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت کا ذریعہ بنائے۔

دُم دار ستارے

دم دار ستارے (Comets) بہت بڑی تعداد میں نظام شمسی میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سورج کے گرد بیضوی مدار (Elliptic Orbit) میں گھومتے ہیں۔ زیادہ وقت سورج سے دور ہوتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔ جب سورج کے قریب آتے ہیں تو دم دار ستارہ کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ ان ستاروں کے درمیانی دور (Period) مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً Encke's Comet کا درمیانی دور تین سال سے کچھ زیادہ ہے۔ یعنی ہر تین سال کے بعد یہ ستارہ نمودار ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل (Comet West) کا درمیانی دور پانچ لاکھ سال ہے۔ جن دم دار ستاروں کے درمیانی دور دوسو سال سے کم ہوتے ہیں ان کو Short Period Comets کہتے ہیں اور جن کے درمیانی دور دوسو سال سے زیادہ ہوتے ہیں ان کو Long Period Comets کہتے ہیں۔

ایسے انتہائی نمایاں دم دار ستارے جو اس قدر روشن ہوتے ہیں کہ دن کے وقت بھی نظر آ سکیں وہ شاید ایک صدی میں اوسطاً صرف دو دفعہ نمودار ہوتے ہیں۔ چنانچہ *Astronomy Vol. 1 by Russell, Dugan and Stewart (Ginn & Co. London 1945)* میں لکھا ہے کہ:۔

"A very few (perhaps two in a century on the average are visible even in broad day light when near the sun."

ستمبر 1882ء میں جو دم دار ستارہ نظر آیا اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان بنا وہ اس قسم کے نایاب دم دار ستاروں میں سے ایک تھا جو دن کے وقت بھی نظر آ سکتا تھا۔

ستمبر 1882ء کے نمایاں دم دار ستارہ کے نام اور صفات

ستمبر 1882ء میں جو دم دار ستارہ نظر آیا اس کو مندرجہ ذیل نام دیئے گئے۔

Comet 1882 II

Cimet Cruls

The Great Comet of 1882

اس ستارے کے درمیانی دور (Period) کے اندازے حسب ذیل ہیں:۔

1۔ سال 1376.6

(Monthly Notices Of The Royal Astronomical Society London Vol. 83 Page 288 Paper by Jhone Tetlock (1883)

2۔ 800 سال اور 1000 سال کے درمیان

(Astronomy Vol. 1 by Russell, Dugan and Stewart, Ginn & Co. London 1945 P.483)

3۔ سال 761

(Astronomical Journal Vol. 72 P.1170, Paper by B.G. Marsden (1974)

4۔ سال 758.37

(The New Encyclopaedia Britanica 15th Edition 1992, Under Comet Vol. 3 P. 483)

یہ دم دار ستارہ سب سے پہلے 3 ستمبر 1882ء کو جنوبی امریکہ میں دیکھا گیا اور یورپ میں اس کی اطلاع Mr. Cruls کے ذریعہ 12 ستمبر کو ملی۔ 17 ستمبر کو وہ سورج سے قریب ترین تھا اور دن کے وقت بھی دیکھا جا سکتا تھا۔ اس ستارہ کی تصویر اور تفصیل رسالہ *Monthly Notices Of The Royal Astronomical Society Vol.83, 1883* میں دی گئی ہے۔ تصویر صفحہ 288 پر ہے۔

Encyclopaedia Britanica 11th Edition Printed Cambridge University Press 1910, Vol.6 P.760 میں لکھا ہے:۔

"The Great Comet of 1882 made a transit over the sun on the 17th of September, an occurance unique in the history of Astronomy."

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ 17 ستمبر 1882ء کو یہ ستارہ سورج کے سامنے سے گزرا اور یہ فلکیات کی تاریخ میں بے نظیر واقعہ تھا۔ 17 ستمبر کے بعد یہ ستارہ دیکھا جا سکتا تھا۔ بعض ماہرین فلکیات نے 13 ستمبر تا 14 دسمبر اس کا مشاہدہ کیا۔

ذوالسنین کی تشریح

حدیث شریف میں جو دم دار ستارہ حضرت مسیح موعود کے لئے نشان بننا تھا اس کو ذوالسنین کہا گیا ہے۔ عربی لغات المنجد وغیرہ میں سنّ کے معنی دانت کے لکھے گئے ہیں۔ لہٰذا ذوالسنین کے معنی ہیں دو دانت والا۔ حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی نے مارچ 1898ء میں حضرت مسیح موعود کی ایک رویا (مورخہ 12 مارچ 1898ء مطبوعہ تذکرہ صفحہ 296 طبع چہارم) کو پورا کرنے کے لئے ’’مسک المعارف‘‘ کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں ذوالسنین کا ترجمہ ستارہ دندانہ دار کیا اور لکھا ’’کیونکہ لفظ سنّ بہ تشدید نون بمعنی دانت کے ہے کیونکہ اس کی صورت بشکل دو دندان کے ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس کو ذوالسنین کہتے ہیں۔‘‘ (صفحہ 24)

مذکورہ بالا رسالہ میں حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی نے ذکر فرمایا ہے کہ پیشگوئی کا ظہور 1882ء میں ہو چکا۔ نیز آپ نے تحریر فرمایا:۔

’’یہ ستارہ دنبالہ دار یعنی قرن ذوالسنین حسب پیشن گوئی مخبر صادق ﷺ کے طلوع ہو چکا مشرق ہی میں طلوع ہوا۔ تمام اخبارات انگریزی و اردو میں اس کا غل وشور مچا تھا۔‘‘

مذکورہ بالا بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ذوالسنین ایک ایسا دم دار ستارہ ہے جس میں دوئی پائی جاتی ہے۔ اس ستارہ کی تصویر میں دو دم واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ George Chambers نے اپنی کتاب The Story of the Comets میں اس دم دار ستارے کی بناوٹ کا تفصیل سے ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ستارہ کی بناوٹ میں دوئی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔

کلام اللہ میں ستارہ کی شہادت کا ذکر

سورۃ النجم میں یہ پیشگوئی ہے کہ ایک ستارہ گرے گا اور دین کی عظمت دنیا پر ظاہر ہوگی۔

قرآن مجید پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ذوالسنین کی پیشگوئی کی جڑ والنجم اذا ھویٰ کی آیت میں پائی جاتی ہے۔ ھویٰ کے معنی ہیں گرنا اور ہلاک ہو جانا۔ چنانچہ یہ ذوالسنین سیارہ سورج کے اتنا قریب آیا کہ وہ سورج کو چھونے لگا اور اس نے Sungrazing Comet کا بھی لقب پایا نیز سورج سے اس قدر قریب ہونے کے نتیجہ میں اس کے ٹکڑے ہو گئے۔ بالفاظ دیگر وہ سورج میں گرا اور ہلاک ہو گیا۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں یہ عرض کیا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے والنجم اذا ھویٰ کی پیشگوئی دم دار ستارے کے نشان کے ذریعہ بھی پوری ہوتی ہے۔ تو حضور انور نے خاکسار کے استنباط سے اتفاق فرمایا تھا۔ حضور کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

’’قرآن مجید میں دم دار ستارے کی پیشگوئی کے متعلق ایک آیت سے آپ نے جو استدلال کیا ہے وہ بالکل درست ہے خود میرا بھی یہی خیال ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 راگست 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک پر خاکسار نے ذوالسنین کے نشان کا مطالعہ کیا تھا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور پیارے حضور کو اپنا قرب خاص عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں رکھے اور اس نشان کو لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 12)

تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے۔ اور (۔) برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر یک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر یک طاقت اور قدرت اسی کو ہے‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 198)

قصر احمدیت کے بنیادی چارٹر کو نظم کرنے والے پہلے بزرگ

فن شعر و سخن اپنی تاثیر اور جذب و کشش کے اعتبار سے جادوگری سے کم نہیں یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق اور حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی اور حضرت مولوی عطا محمد صاحب کارکن بہشتی مقبرہ کے بڑے بھائی حضرت نعمت اللہ صاحب گوھر نے پہلی بار 1924ء میں عشاق احمدیت کے لئے ان ربانی شرائط کو شعروں کا جامہ پہنایا۔

آپ اولین بزرگ ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا جس طرح بعد کو حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر مرحوم نے مطالبات تحریک جدید کو نظم کرنے کی سعادت عظمیٰ حاصل کی

حضرت گوہر خلافت ثانیہ کے ابتدائی دور کے شعراء میں سے تھے آپ نے امام وقت کی رقم فرمودہ شرائط بیعت کو سادہ مگر عقیدت میں ڈوبے ہوئے دلنشیں اور اثر انگیز شعروں میں ڈھال کر انہیں خوبصورت شکل میں چھپوایا جس کی افادیت کے پیش نظر جماعتی آرگن اور خلافت کے دست و بازو اخبار الفضل نے بھی اپنی 24 جنوری 1928ء کی اشاعت کے صفحہ 2 کی زینت بنایا۔

یہ نایاب اور دلآویز نظم پون صدی کے بعد احمدیت کی موجودہ نسل کے لئے جس کے ذریعہ قلوب عالم کی تسخیر اور دین حق کی بین الاقوامی روحانی و دینی فتوحات مقدر ہیں سپرد اشاعت کی جا رہی ہیں جو حق کے طالبوں کے لئے ایک انمول قیمتی تحفہ ہے جو صرف پڑھنے اور روحانی لطف اٹھانے ہی کے لئے نہیں لوح قلب پر نقش کرنے کے لائق ہے کیونکہ اسی سے خدا اور مصطفیٰ کی روحانی حکومت کا پوری شان و شوکت سے قیام ازل سے مقدر ہے ع

ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

یاد رہے اشعار اگرچہ حضرت گوھر کے ہیں مگر بلاواسطہ خدائے ذوالعرش کے اس قائد آسمانی کا ہے جس کا زمانہ ہزار سال پر محیط ہے۔

(بقیہ صفحہ 11)

اس طرح نور الحق حصہ اول میں بھی جہاد کے موضوع پر خصوصی بحث کی گئی ہے۔

مغربی فلسفہ کا رد

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب ’’آئینہ کمالات اسلام‘‘ اور ’’برکات الدعا‘‘ میں بطور خاص مغربی فلسفہ کا رد فرمایا ہے۔

موازنہ بین المذاہب

مختلف مذاہب میں سے عیسائیت اور ہندوازم کا دین حق کے ساتھ درج ذیل کتب میں بطور خاص موازنہ کیا گیا ہے۔

1۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ 2۔ پرانی تحریریں۔ 3۔ سرمہ چشم آریہ۔ 4۔ چشمۂ معرفت۔ 5۔ کشتیٔ نوح۔ 6۔ معیار المذاہب۔

متفرق کتب

مذکورہ بالا کتب کے علاوہ تمام کتب مختلف اور متفرق مضامین پر مبنی ہیں جن میں سے زیادہ اہم ’’براہین احمدیہ حصہ پنجم‘‘ اور ’’کشتی نوح ہیں۔

چیلنج پر مبنی کتب

حضرت مسیح موعود نے درج ذیل کتب کا رد لکھنے یا ان کے مقابلہ پر کتب لکھنے پر ہزاروں روپے کے انعامی چیلنج دیئے ہیں۔ مگر آج تک کسی کو بھی مقابلہ کی توفیق نہیں مل سکی۔

1۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ -/10000 روپے
2۔ سرمہ چشم آریہ -/500 روپے۔
3۔ کرامات الصادقین -/1000 روپے۔
4۔ نور الحق -/5000 روپے۔
5۔ اعجاز احمدی -/10000 روپے۔
6۔ اتمام الحجۃ -/1000 روپے۔
7۔ تحفہ گولڑویہ -/500 روپے۔
8۔ سر الخلافہ -/27 روپے۔

ان کے علاوہ درج ذیل کتب کے بالمقابل کتاب لکھنے یا رد لکھنے پر اپنا جھوٹا ہونا تسلیم کر لینے کے وعدہ پر مبنی چیلنج دیئے۔

1۔ اعجاز المسیح۔
2۔ حجۃ اللہ۔
3۔ الھدیٰ والتبصرۃ لمن یری۔

ملفوظات

حضرت مسیح موعود کی مذکورہ کتب کے علاوہ حضور نے مختلف مواقع پر جو خطبات و تقاریر، فرمودات اور ارشادات فرمائے۔ ان کو بھی رفقاء کرام محفوظ کرتے رہے۔ جو ساتھ ساتھ اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ بعد میں ان کو کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ ملفوظات کے پہلے ایڈیشن کی 10 جلدیں تھیں۔ جو اب نئے ایڈیشن میں 5 جلدوں میں شائع شدہ ہیں۔

مجموعہ اشتہارات

حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں مختلف اغراض اور ضروریات کے پیش نظر کسی تحریک، تلقین، تجویز وضاحت یا چیلنج پر مبنی مختلف اوقات میں اشتہارات شائع کئے۔ جن کو بعد میں ’’تبلیغ رسالت‘‘ کے نام سے کتابی صورت میں افادۂ عام کے لئے 10 جلدوں میں اور پھر مجموعہ اشتہارات کے طور پر تین جلدوں میں شائع کیا گیا۔

مکتوبات احمد

حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں مختلف احباب کو جو خطوط تحریر فرمائے۔ ان کو افادۂ عام کے لئے بعد میں کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ مکتوبات کی جلدوں کی تعداد 7 ہے۔ ان مکتوبات میں بھی ہمارے لئے بہت زیادہ علمی و روحانی تسکین کے سامان موجود ہیں۔ لہٰذا ان کا مطالعہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کے ان روحانی اور علمی خزائن سے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
پرائم ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر: 214930
گھر: 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

گوندل بینکوئٹ ہال
نہ موسم کی پریشانی نہ مہمانوں کا جھنجھٹ
کھانے اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی لذت کے ساتھ
ٹینٹ کے اخراجات میں ہال حاصل کریں۔ بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک مین سرگودھا روڈ ربوہ
فون نمبر: 212758-212265

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات، جڑی بوٹیاں، عرقیات، مربہ جات بارعایت خریدیں
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں ظفروال
رہائش: 538250
فون دکان: 0432-538325
پروپرائیٹر: ثناء اللہ باجوہ، اسد اللہ باجوہ

آپ کی دعاؤں کے محتاج بشارت احمد خان ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 211274-213123

معیاری ادویات میں باعتماد نام
نئی کاریں اور ویگن
کرایہ پر دستیاب ہیں
نیو الکیمسٹس
ربوہ فون: 211072

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTD. 1901
ایم موسیٰ اینڈ سنز
پروپرائٹرز: مظفر احمد ناگی، طاہر احمد ناگی
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27 نیلا گنبد۔ لاہور
فون: 7244220

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590108
0300-6060400, email: multicolor13@yahoo.com

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-E-25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

ISO 9002 CERTIFIED
SPICY & DELICIOUS ACHARS
IN OIL & VINEGAR

NOW IN 1 KG. HOUSE HOLD PLASTIC JAR AND 1 KG. ECONOMY SACHET PACK

Also Available in:
Commercial Pack,
Economy Pack,
Family Pack, &
Table Pack

Healthy & Happier Life

Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.
Shezan International Limited Lahore - Karachi - Hattar

الیس اللہ اور موسیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 04524-212040
گھر: 04524-211433
0320-4894100
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون: 211538
تریاق اٹھرا: امراض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نورنظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ
80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

اپنی پروڈکٹس کو یہاں ADVERTISE کریں
PROMOTE YOUR BUSINESS
NILA REGISTERED
CONTACT
OUTDOOR ADVERTISER
FOR ALL TYPES OF DIGITAL FLEX SIGNS & BOARDS.
AHMED Packages
RABWAH-FAISALABAD
SRGD - 04524-211336
LAHORE: 042-6684900
H.O. RAWALPINDI CANTT.
051-5464412-5478737

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
مالک غلام یٰسین ۔ محمد نواز احمد ملک
Mob: 0320-4893942
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

ضرورت ہے
ہمیں اپنی پروڈکٹس کی ڈسٹری بیوشن کے لئے پاکستان کے ہر بڑے شہر میں تنخواہ/کمیشن پر Sales Executives کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنے مکمل کوائف بذریعہ ڈاک ارسال فرمائیں۔
(نیز ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹرز کی بھی ضرورت ہے)
BECO-BSCHAWRUT Enterprises Co
8/1 Nasir Abad Gharbi Rabwah (35460)

1924 ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت ۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، وجی، ٹیلی ڈائز، کوکیش، افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

چاندی میں، ایلیس اللّٰہ کی انگوٹھیاں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طارق ماربل سٹور
طالب دعا: طارق احمد
فون رہائش: 213393
موبائل: 0320-4893393
یادگار چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ۔ ڈسٹری بیوشن بکس ۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

ہمارے ہاں
صحت ایک نعمت ہے ۔ سائیکل چلایئے اور ہمیشہ صحت مند رہیے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہر قسم کی سائیکل ورائٹی موجود ہے
چائنیز، سہراب، فونکس، ایگل، ماؤنٹین بائیک، ڈیوا بائیک، جوگنگ، بے بی، واکرز وغیرہ
تمام ورائٹی ریٹ لاہور، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا سے کم
عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں مصروف عمل
پروپرائٹر: شیخ اشفاق احمد ۔ شیخ نوید احمد
اشفاق سائیکل سٹور کالج روڈ ربوہ فون دکان: 213652 فون گھر: 211815

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center Faisal Abad Road, Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

1970ء سے خالص سونے کے زیورات بنانے والے
البشیر جیولرز
گولڈن سٹریٹ ریل بازار چنیوٹ
فون رہائش: 04942-423359
فون شوروم: 04942-423173
موبائل: 0300-4146148
اعلیٰ زیورات وملبوسات نفاست اور جدت کے ساتھ
البشیرز پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون شوروم: 04524-214510
Mobile- 0333-6553984
RES- 04524-214757
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ربوہ اور گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی شمی، ریلوے روڈ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC وِنڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سنگر ایشیاء۔ اٹلس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہوں گے
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد فون: 7223347-7239347-7354873

سی پی ایل نمبر 29

HERCULES
HR
GENUINE PARTS
آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
ہرکولیس
Mian Bhai
HERCULES
میاں بھائی
مینوفیکچرز
آئل فلٹر

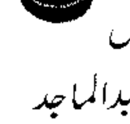

پٹہ کمانی ۔ سلنسر بکس وسلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا میاں عبداللطیف ۔ میاں عبدالماجد
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ ۔ کوٹ شہاب الدین ۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 042-7932514-5-6
Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com